TEZ RAFTAR
तेज रफ्तार
روزنامہ تیز رفتار کلکتہ

KOLKATA 06 /08/ 2024 بمطابق ۲۰۲۴ء / 06 /اگست / منگل / بروز ★ قیمت:-/2 روپے ★ 212 شمارہ ★ جلد09

بنگلہ دیش کے حوالے سے ممتا بنرجی نے سخت ہدایات دیں، رہنما اشتعال انگیز تبصروں سے گریز کریں

چیف منسٹر نے ریاستی کابینہ کے اجلاس میں بنگلہ دیش کے حوالے سے کوئی تبصرہ نہ کرنے کی ہدایت دی ہے۔وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے اشتعال انگیز تبصرے نہ کرنے کا پیغام دیا ہے

مغربی بنگال 5 اگست (نمائندہ) چیف منسٹر ممتا بنرجی نے بنگلہ دیش کی صورتحال پر خبردار کیا ہے۔ انہوں نے ریاستی وزراء کو خبردار کیا کہ کوئی بھی بنگلہ دیش پر تبصرہ نہ کرے۔ فیس بک یا دوسرے نیٹ پر پوسٹ نہ کریں۔ ذرائع کے مطابق وزیر اعلیٰ نے ریاستی کابینہ کے اجلاس میں بنگلہ دیش کے حوالے سے کوئی تبصرہ نہ کرنے کی ہدایت کی ہے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے اشتعال انگیز تبصرے نہ کرنے کا پیغام دیا ہے۔ انہوں نے صحافیوں سے کہا کہ ایسا کوئی بھی پوسٹ نہ کریں جس سے اس ریاست میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی میں خلل پڑے۔ ایسا کوئی تبصرہ نہ کریں جس سے تشدد بھڑکایا جا سکے۔ بنگلہ دیش کے اس واقعے پر ہم سب پریشان ہیں کہ کہیں ایسا نہ لکھا جائے جس سے امن خراب ہو۔ بی جے پی لیڈر ایسی چیزیں پوسٹ کر سکتے ہیں جو تشدد کو بھڑکا سکتے ہیں۔ ممتا نے واضح کیا کہ بنگلہ دیش سے متعلق فیصلہ ہندوستانی حکومت کرے گی۔ ادھر بنگلہ دیش میں حسینہ کی حکومت گر چکی ہے۔ اس ملک میں عبوری حکومت بننے جارہی ہے۔ شیخ حسینہ نے استعفیٰ دے کر ملک چھوڑ دیا۔ شیخ حسینہ کے ملک چھوڑنے کے بعد آرمی چیف جنرل وقار الزمان نے قوم سے خطاب میں کہا کہ شیخ حسینہ نے استعفیٰ دے دیا ہے۔

ممتا بنرجی نے امن کی اپیل کی، کہا- مرکزی حکومت جو بھی فیصلہ کرے گی ہم اس کی حمایت کریں گے

مغربی بنگال 5 اگست (نمائندہ) شیخ حسینہ کی جانب سے بنگلہ دیش کے وزیر اعظم کے عہدے سے استعفیٰ دینے اور وہاں عبوری حکومت بنانے کی خبر پر مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے کہا کہ میں بنگال کے لوگوں سے امن برقرار رکھنے کی اپیل کرتی ہوں۔ کسی بھی قسم کی افواہوں پر دھیان نہ دیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ دو ممالک کا معاملہ ہے، مرکزی حکومت جو بھی فیصلہ کرے گی ہم اس کی حمایت کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ہند فیصلہ کرے گی کہ اس معاملے پر کیسے رجوع کیا جائے اور تمام سیاسی جماعتوں کے قائدین سے اپیل کی کہ وہ اشتعال انگیز تبصرے کرنے سے گریز کریں جس سے بنگال یا ملک میں امن خراب ہو سکتا ہے۔ ممتا نے کہا کہ بی جے پی کے کچھ لیڈر پہلے ہی اس پر تبصرہ کر چکے ہیں۔ ایسا نہیں کرنا چاہیے۔ بی جے پی لیڈر لاکیٹ چٹرجی نے کہا کہ بنگلہ دیش میں پچھلے کچھ دنوں سے جاری احتجاجی مظاہروں میں بہت سے لوگ مارے گئے ہیں۔ ہم میڈیا سے سن رہے ہیں کہ بنگلہ دیش کی وزیر اعظم شیخ حسینہ اس لیے ہندوستان آئی ہیں کیونکہ وہ یہ بھی مانتی ہیں۔

ریزرویشن پر سپریم کورٹ کے فیصلے کے خلاف دلت متحرک، بھارت بند کی اپیل

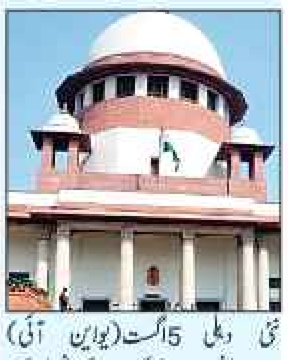

نئی دہلی 5 اگست (یو این آئی) ریزرویشن پر سپریم کورٹ کے فیصلے کے خلاف دلتوں میں بے چینی پائی جاتی ہے اور سوشل میڈیا پر 21 اگست کو 'بھارت بند' کی اپیل کی جا رہی ہے۔ سوشل میڈیا سائٹ ایکس پر '21 اگست بھارت بند' ٹرینڈ کر رہا ہے۔ دلت تنظیموں اور دلت رہنماؤں کا ماننا ہے کہ سپریم کورٹ کا فیصلہ امتیازی ہے پورے ملک کے دلت سپریم کورٹ کے فیصلے کے خلاف متحد ہو رہے ہیں۔ گزشتہ جمعرات کو دیے گئے اپنے فیصلے میں سپریم کورٹ نے ریاستوں کو ایس سی-ایس ٹی ریزرویشن میں ذیلی زمرے بنانے کا حق دیا تھا۔

عدالت نے ایس سی-ایس ٹی ریزرویشن میں کریمی لیئر اصول کو لاگو کرنے کو بھی کہا تھا۔

بنگلہ دیش بحران: شیخ حسینہ استعفیٰ دینے کے بعد ہندوستان روانہ، مشتعل مظاہرین پی ایم ہاؤس میں داخل

بنگلہ دیش کی وزیر اعظم شیخ حسینہ نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا ہے اور سینکڑوں مظاہرین ان کی رہائش گاہ ڈھاکہ پیلس میں داخل ہو گئے۔

ڈھاکہ 5 اگست (نمائندہ) بنگلہ دیش کی وزیر اعظم شیخ حسینہ نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا ہے اور سینکڑوں مظاہرین ان کی رہائش گاہ ڈھاکہ پیلس میں داخل ہو گئے۔ اس کے بعد وہ فوجی ہیلی کاپٹر میں ہندوستان روانہ ہو گئیں۔ یہ معلومات روزنامہ 'پرتھوم الو' نے دی ہے۔ شیخ حسینہ کو لے جانے والا فوجی ہیلی کاپٹر پیر کی دوپہر ڈھائی بجے بنگ بھون سے روانہ ہوا۔ اس وقت ان کی چھوٹی بہن شیخ ریحانہ بھی ان کے ساتھ تھیں۔ متعلقہ ذرائع نے بتایا کہ وہ ہیلی کاپٹر کے ذریعے ہندوستان کے مغربی بنگال کے لیے روانہ ہوئی ہیں۔ دریں اثناء دارالحکومت ڈھاکہ سمیت ملک بھر میں فوج تعینات کر دی گئی ہے۔ پولیس کو سڑکوں سے ہٹا دیا گیا ہے۔ اس سے قبل حکمران جماعت عوامی لیگ اور حزب اختلاف کی بڑی جماعت بی این پی کی اعلیٰ قیادت کے درمیان آرمی ہیڈکوارٹرز میں ایک بڑا اجلاس منعقد کیا گیا۔

کیجریوال کو ایک اور جھٹکا، گرفتاری کو چیلنج کرنے والی درخواست ہائی کورٹ سے مسترد

نئی دہلی 5 اگست (یو این آئی) دہلی ہائی کورٹ نے پیر کو وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کی درخواست کو مسترد کر دیا جس میں مبینہ شراب گھوٹالے سے متعلق بدعنوانی کے معاملے میں سی بی آئی کے ذریعہ ان کی گرفتاری کو چیلنج کیا گیا تھا۔ ہائی کورٹ نے یہ فیصلہ مبینہ شراب گھوٹالے سے متعلق سی بی آئی کیس میں دیا ہے۔ جسٹس نینا بنسل کرشنا کی بنچ نے سی ایم کیجریوال سے کہا کہ وہ عبوری ضمانت پر رہائی کے لیے ٹرائل کورٹ سے رجوع کریں۔ دہلی ہائی کورٹ نے سی بی آئی کیس میں عآپ لیڈر کی درخواست ضمانت پر اپنا فیصلہ محفوظ رکھا تھا۔ اس سے پہلے سی بی آئی نے عآپ سربراہ اور دیگر ملزمان کے خلاف دہلی کی خصوصی عدالت میں اپنی چارج شیٹ داخل کی تھی۔ دوسری طرف، ای ڈی نے منی لانڈرنگ کیس میں پہلے ہی چارج شیٹ داخل کر دی ہے۔

شیئر بازار میں 'بلیک منڈے'، ہندوستان ہی نہیں جاپان اور امریکہ سمیت کئی ممالک میں کہرام جیسی حالت

نئی دہلی 5 اگست (یو این آئی) ہندوستانی شیئر مارکیٹ کو اس وقت 4 سال کی سب سے بڑی گراوٹ کا سامنا ہے۔ لیکن اگر آپ سوچ رہے ہیں کہ صرف ہندوستان میں ہی ایسا ہو رہا ہے تو آپ غلط ہیں۔ دنیا کے کئی ممالک میں پیر کے روز شیئر مارکیٹ اوندھے منہ گر گیا۔ یعنی شیئر مارکیٹ کے لیے آج کا دن 'بلیک منڈے' ثابت ہوا ہے اور سوشل میڈیا پر 'ہیش ٹیگ بلیک منڈے' ٹرینڈ بھی کر رہا ہے۔ آیئے ہم یہاں اختصار کے ساتھ یہ سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں کہ دنیا بھر کے شیئر مارکیٹس میں ایسی بدحالی اور کہرام والا ماحول کیوں دیکھنے کو مل رہا ہے؟ آخر وہ کیا وجہ ہے جس کی زد میں ہندوستان کے ساتھ ساتھ امریکہ، جاپان، چین سمیت کئی ممالک آ چکے ہیں۔ دراصل امریکہ میں گزشتہ جمعہ کو ملازمت سے متعلق اعداد و شمار جاری کیے گئے تھے۔ ان اعداد و شمار میں لوگوں کی امید کے مطابق ملازمت میں کمی کی بات سامنے آئی تھی لیکن حیرانی کی بات یہ ہے کہ رپورٹ کے مطابق ملازمت نہ ملنے سے شرح بے روزگاری 3 سال کی اعلیٰ سطح پر پہنچ گئی۔

ہائی کورٹ نے رگھوبر داس کابینہ کے پانچ سابق وزرا کے غیر متناسب اثاثہ جات کیس میں جواب طلب کیا ہے

رانچی 5 اگست (نمائندہ) رگھوبر حکومت کے پانچ سابق وزراء کے غیر متناسب اثاثہ جات کیس کی تحقیقات کے سلسلے میں سماجی کارکن پنچ کمار یادو کی طرف سے دائر PIL پر ہائی کورٹ میں سماعت ہوئی۔ سماعت کے دوران عدالت نے ریاستی حکومت اور اے سی بی کو چار ہفتوں کے اندر حلف نامہ کے ذریعے اپنا جواب داخل کرنے کی ہدایت دی ہے۔ اے سی بی کو اس معاملے میں اب تک کی گئی کارروائی کے نکات پر جواب داخل کرنا ہوگا۔ اس PIL کی سماعت ہائی کورٹ کے چیف جسٹس رنگون مکوپادھیائے اور جسٹس پردیپ کمار سریواستو کی بنچ میں ہوئی۔ سال 2020 میں، درخواست گزار پنچ یادو نے سابق وزراء امر کمار باوری، نیرا یادو، نیل کنٹھ سنگھ منڈا، لیوس مرانڈی اور رندھیر سنگھ کے خلاف درخواست دائر کی تھی۔

بی جے پی کی پالیسی نہ تو کشمیریت کا احترام کرتی ہے اور نہ ہی جمہوریت کو برقرار رکھتی ہے: ملکارجن کھڑگے

نئی دہلی 5 اگست (یو این آئی) جموں و کشمیر میں دفعہ 370 ہٹائے جانے کے 5 سال مکمل ہو گئے ہیں۔ اس موقع پر کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے مرکزی حکومت پر نشانہ لگاتے ہوئے کہا ہے کہ "جموں و کشمیر اور لداخ پر بی جے پی کی پالیسی نہ تو کشمیریت کا احترام کرتی ہے اور نہ ہی جمہوریت کو برقرار رکھتی ہے۔" انہوں نے وادی میں نوجوانوں کی نوکری میں کمی اور دہشت گردی کے بڑھتے واقعات کو لے کر بھی مودی حکومت کی سخت تنقید کی۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ملکارجن کھڑگے نے لکھا ہے مودی حکومت نے دعویٰ کیا تھا کہ اس قدم سے (دفعہ 370 ہٹانے) جموں و کشمیر کو مکمل طور سے ضم کرنے، علاقے کی اقتصادی ترقی میں پیش رفت کرنے اور دہشت گردی و علیحدگی پسندی کو روکنے میں مدد ملے گی، حالانکہ حقیقت اس کے بالکل برعکس ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ گزشتہ کچھ برسوں میں کشمیری پنڈتوں کی ٹارگیٹ کلنگ عام سی بات ہو گئی ہے۔

بنگلہ دیش میں مظاہرین نے توڑا شیخ مجیب الرحمان کا مجسمہ، سر پر برسائے ہتھوڑے!

ڈھاکہ 5 اگست (یو این آئی) ریزرویشن کے معاملے پر بنگلہ دیش میں شروع ہونے والا احتجاج اب قابو سے باہر ہو گیا ہے۔ ملک کے حالات ابتر ہو چکے ہیں۔ شیخ حسینہ نے وزیر اعظم کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ وہ ملک سے ہندوستان کے لئے روانہ ہو چکی ہیں۔ اس دوران مظاہرے کی ایک تصویر سامنے آئی، جس میں پر تشدد مظاہرین نے بنگلہ دیش کے بانی شیخ مجیب الرحمان کے مجسمہ کو ہتھوڑے سے توڑ دیا۔ بنگلہ دیش کی سیاست میں شیخ مجیب الرحمن کا قد ہندوستان میں مہاتما گاندھی جیسا ہے اور بنگلہ دیش کے لوگوں میں مجیب الرحمان کو بنگ بندھو کے نام سے جانا جاتا ہے۔ مظاہرین اس قدر مشتعل ہو گئے کہ وہ بنگلہ دیش کے بابائے قوم کہلانے والے بنگ بندھو شیخ مجیب الرحمان کے مجسمہ پر چڑھ گئے اور ہتھوڑوں سے وار کرنے لگے۔ بنگلہ دیش میں شیخ حسینہ کے استعفیٰ کے بعد مظاہرین ڈھاکہ میں وزیر اعظم کی رہائش گاہ میں داخل ہو گئے ہیں۔

ممکنہ وقف ترمیمی بل، نام نہاد عالم عمیر الیاسی نے کی حکومتی اقدام کی ستائش

ممبئی 5 اگست (آئی این ایس انڈیا) مودی سرکار وقف ایکٹ میں ترمیم کرنے جا رہی ہے، اس خبر کی مسلم حلقوں میں مخالفت شروع ہو گئی ہے، مگر مولانا عمیر الیاسی نے حکومت کے اس قدم کی حمایت کی ہے۔ خیال رہے کہ اس نام نہاد مبینہ عالم دین کی آر ایس ایس اور بی جے پی میں بڑی مقبولیت حاصل ہے اور آر ایس ایس اور بی جے پی کے کئی قد آور لیڈران سے گہرے مراسم بھی ہیں۔ میڈیا رپورٹس پر کہ مرکزی حکومت ممکنہ طور پر اثاثوں پر وقف بورڈ کے اختیارات کو روکنے کے لیے ایک بل لائے گی، عمیر احمد الیاسی، چیف، آل انڈیا امام آرگنائزیشن کا کہنا ہے کہ ترمیم اس عمل کا ایک حصہ ہے۔ جو وقتاً فوقتاً ہوتا رہتا ہے۔ وقف ایکٹ میں پہلے بھی ترامیم کی جا چکی ہیں۔

وقف ایکٹ میں تبدیلی ہرگز بھی قبول نہیں ہوگی آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ

نئی دہلی 5 اگست 2024 آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ یہ واضح کر دینا ضروری سمجھتا ہے کہ وقف ایکٹ 2013، میں کوئی ایسی تبدیلی جس سے وقف جائیدادوں کی حیثیت و نوعیت بدل جائے یا اس کو ہڑپ کر لینا حکومت یا کسی فرد کے لئے آسان ہو جائے ہرگز بھی قابل قبول نہیں ہوگی- اسی طرح وقف بورڈوں کے اختیارات کو کم یا محدود کرنے کو بھی قطعا برداشت نہیں کیا جائے گا- آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے ترجمان ڈاکٹر سید قاسم رسول الیاس نے ایک پریس بیان میں کہا کہ مصدقہ اطلاعات کے مطابق حکومت ہند وقف ایکٹ 2013 میں تقریباً 40 ترمیمات کے ذریعہ وقف جائیدادوں کی حیثیت اور نوعیت کو بدل دینا چاہتی ہے تاکہ اس پر قبضہ کرنا اور انہیں ہڑپ لینا آسان ہو جائے۔ اطلاعات کے مطابق اس نوعیت کا بل اگلے ہفتہ پارلیمنٹ میں پیش کیا جا سکتا ہے۔ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ یہ واضح کر دینا ضروری سمجھتا ہے کہ وقف جائیدادیں مسلمانوں کے بزرگوں کے دیے ہوئے وہ عطیات ہیں جنہیں مذہبی اور خیراتی کاموں کے لئے وقف کیا گیا ہے۔ حکومت نے بس انہیں ریگولیٹ کرنے کے لئے وقف ایکٹ بنایا ہے۔ انہوں نے آگے کہا کہ وقف ایکٹ اور اوقافی جائیدادوں کو دستور ہند اور شریعت اپلیکیشن ایکٹ 1937 بھی تحفظ فراہم کرتا ہے۔ اس لئے حکومت ہند اس قانون میں کوئی ایسی ترمیم نہیں کر سکتی جس سے ان جائیدادوں کی نوعیت اور حیثیت ہی بدل جائے۔ انہوں نے کہا کہ اب تک حکومت نے مسلمانوں سے متعلق جتنے بھی فیصلے اور اقدامات کئے ہیں اس میں ان سے کچھ چھینا ہی ہے، دیا کچھ نہیں، چاہے مولانا آزاد فاؤنڈیشن کا بند کیا جانا ہو یا اقلیتی اسکالرشپ کی منسوخی یا پھر تین طلاق سے متعلق قانون ہو- انہوں نے کہا کہ یہ معاملہ مسلمانوں تک محدود نہیں رہے گا۔

وقف ایکٹ میں ترمیم کا منصوبہ بی جے پی کا ہندوتوا ایجنڈا ہے: اویسی

نئی دہلی، 4 اگست (آئی این ایس انڈیا) آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) کے سربراہ اسد الدین اویسی نے اتوار کے روز جائیدادوں پر وقف بورڈ کے حقوق کو کم کرنے کے لیے ایک بل لانے کے مرکز کے منصوبے پر ردعمل ظاہر کیا ہے۔ ایم آئی ایم نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اویسی کا ایک ویڈیو پوسٹ کیا ہے جس میں انہوں نے مودی حکومت کو نشانہ بنایا ہے۔ اس میں اویسی نے کہا کہ جب پارلیمنٹ کا اجلاس ہو رہا ہے تو مرکزی حکومت پارلیمانی بالادستی اور مراعات کے خلاف کام کر رہی ہے اور میڈیا کو مطلع کر رہی ہے لیکن پارلیمنٹ کو نہیں بتا رہی ہے۔ میں کہہ سکتا ہوں کہ اس مجوزہ ترمیم کے بارے میں میڈیا میں جو کچھ بھی لکھا گیا ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ مودی حکومت وقف بورڈ کی خود مختاری چھیننا چاہتی ہے۔

کوچنگ سنٹر حادثہ پر سپریم کورٹ سخت ناراض

گزشتہ دنوں دہلی کے کوچنگ سنٹر میں یو پی ایس سی کی تیاری کر رہے 3 امیدواروں کی بیسمنٹ کے پانی میں ڈوب جانے سے ہوئی موت پر ہنگامہ مچا ہوا ہے۔ حادثہ کے بعد پورے ملک میں کوچنگ سنٹر کی جانچ پڑتال شروع ہو گئی ہے اور کئی کوچنگ سنٹرس پر تالا بھی لگ چکا ہے۔ معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے سپریم کورٹ نے بھی اس سلسلے میں اپنا سخت رخ ظاہر کر دیا ہے۔ سپریم کورٹ نے آج اس معاملے پر از خود نوٹس لیتے ہوئے مرکز و دہلی حکومت کو نوٹس جاری کر دیا ہے۔ سپریم کورٹ نے کہا ہے کہ جب تک کوچنگ اداروں میں تحفظ کے معیار کو یقینی نہیں بنایا جاتا تب تک آن لائن کلاسز ہی چلائے جائیں۔ عدالت نے مزید کہا کہ ملک کے الگ الگ حصوں سے آئے امیدواروں کی زندگی سے کوچنگ ادارے کھیل رہے ہیں جو ایک سنگین معاملہ ہے۔ عدالت نے مرکز اور دہلی حکومت کو نوٹس جاری کرتے ہوئے جواب مانگا ہے کہ اس سلسلے میں معیاری تحفظ پر کیسے عمل کیا جائے۔ اس واقعہ کو آنکھ کھولنے والا بتاتے ہوئے جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس اجول بھوئیاں کی بنچ نے کہا کہ ”یہ کوچنگ انسٹی ٹیوٹ موت کے چیمبر بن گئے ہیں۔“ غور طلب رہے کہ 29 جولائی کو دہلی کے چیف سکریٹری نے دہلی حکومت کو اپنی رپورٹ سونپی تھی۔ اس رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ راجندر نگر واقع راؤ کوچنگ انسٹی ٹیوٹ نے ڈرینج سسٹم کو پوری طرح سے بلاک کر دیا تھا۔ ساتھ ہی انسٹی ٹیوٹ میں بچاؤ کا کوئی نظم نہیں تھا۔ حالانکہ اس رپورٹ پر کئی سوال اٹھے ہیں۔ ایم سی ڈی کی رپورٹ میں کہا گیا کہ جس پراپرٹی میں کوچنگ سنٹر چل رہا تھا، اس پارکنگ کی اونچائی آس پاس کی پراپرٹی کے مقابلے کم تھی۔ علاقے کی دیگر عمارتوں میں زیادہ پانی جمنے کی حالت میں بارش کے پانی کو پارکنگ ایریا اور بیسمنٹ میں جانے سے روکنے کے لیے بیریئر وال لگائی گئی تھی۔ رپورٹ میں یہ بھی دعویٰ کیا گیا ہے کہ کوچنگ سنٹر عمارت کے سیکورٹی ملازمین نے کوئی نگرانی نہیں رکھی جس کی وجہ سے پانی بغیر رکے پارکنگ ایریا کے بیسمنٹ میں داخل ہو گیا۔

مدارس پر 20 اگست کو ہوگی سماعت

لکھنؤ: سپریم کورٹ میں آج اتر پردیش مدرسہ تعلیمی بورڈ کے ضابطے کو غیر آئینی قرار دینے کے معاملے کی سماعت تھی۔ اس تعلق سے مدارس تنظیموں نے اتر پردیش حکومت پر عدالت کی توہین کی درخواست بھی دی تھی۔ جس پر سپریم کورٹ نے کہا کہ اتر پردیش حکومت کو توہین عدالت کے معاملے میں ابھی ہم کوئی نوٹس نہیں دے رہے ہیں لیکن میرا یہ پیغام حکومت تک پہنچا دو کہ جب تک مکمل سماعت نہیں ہو جاتی تب تک حکومت کوئی نیا حکم نامہ جاری نہ کرے اور غیر مسلم بچوں کی شفٹنگ پر بھی زور نہ دے۔ اگلی سماعت 20 اگست کو عدالت نے طے کی ہے۔ مدارس فریق ٹیچر ایسوسی ایشن مدارس عربیہ اتر پردیش کے جنرل سکریٹری دیوان صاحب زماں نے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ یہ بہت راحت کی بات ہے کہ عدالت نے چیف سکریٹری کے حکم نامے پر زبانی طور پر کہا ہے کہ اس پر زیادہ زور نہ دیا جائے جب تک کہ پوری سماعت نہیں ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ توہین عدالت کی نوٹس تو عدالت نے جاری نہیں کی۔ تاہم اس تعلق سے زبانی طور پر حکومت کے وکیل کو آگاہ کر دیا ہے۔

بنگلہ دیش تشدد میں اب تک تقریباً 100 افراد ہلاک، ہندوستان نے اپنے شہریوں کے لیے ایڈوائزری جاری کی

ڈھاکہ: پڑوسی ملک بنگلہ دیش سے ایک بار پھر تشدد کی خبریں سامنے آئی ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق بنگلہ دیش میں اتوار کو ہونے والے تشدد میں تقریباً 100 افراد ہلاک اور سینکڑوں زخمی ہو گئے۔ طلباء مظاہرین، پولیس اور حکمران جماعت کے کارکنوں کے درمیان جھڑپیں ہوئیں۔ وزیر اعظم شیخ حسینہ کے استعفے کا مطالبہ کرنے والے ہزاروں مظاہرین کو منتشر کرنے کے لیے پولیس نے آنسو گیس فائر کی اور اسٹن گرنیڈ کا استعمال کیا۔ حکومت نے اتوار کی شام 6 بجے سے ملک بھر میں غیر معینہ مدت کے لیے کرفیو کا اعلان کیا۔ واضح رہے گزشتہ ماہ احتجاج شروع ہونے کے بعد پہلی بار حکومت نے یہ قدم اٹھایا ہے۔ بنگلہ دیش میں طالب علم سرکاری ملازمتوں کے لیے کوٹہ سسٹم کے خاتمے کا مطالبہ کرتے ہوئے ایک ماہ سے زائد عرصے سے احتجاج کر رہے ہیں۔ طلبہ کی اس تحریک میں پہلے ہی تشدد بھڑک اٹھا ہے اور اب تک ملک بھر میں کم از کم 200 افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ دارالحکومت ڈھاکہ احتجاج کا مرکز بنا ہوا ہے۔ اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق اتوار کو مظاہرین کا ایک ہجوم لاٹھی وغیرہ اٹھائے وہاں پہنچا تھا۔ جب یہ ہجوم ڈھاکہ کے وسط میں واقع شاہ باغ چوراہے پر جمع ہوا تو پولیس اور مشتعل افراد کے درمیان زبردست جھڑپ ہوئی۔ اس کے علاوہ کئی مقامات اور بڑے شہروں میں سڑکوں پر مظاہرین اور پولیس اہلکاروں کے درمیان جھڑپیں ہوئیں۔ مظاہرین نے اہم شاہراہیں بلاک کر دیں۔ اس تصادم میں پولیس کے ساتھ حکمران عوامی لیگ کے حامی بھی تھے جن سے مظاہرین آمنے سامنے آ گئے۔ مظاہرین میں طلباء کے ساتھ ساتھ کچھ گروپس بھی شامل ہیں جنہیں حزب اختلاف کی بڑی جماعت بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی کی حمایت حاصل ہے۔ مظاہرین نے ٹیکس اور بل ادا نہ کرنے کی اپیل کی ہے اور اتوار کو کام پر نہ جانے کی بھی اپیل کی ہے۔ مظاہرین نے اتوار کے روز بھی کھلے دفاتر اور اداروں پر حملہ کیا جس میں ڈھاکہ کے شاہ باغ علاقے میں ایک ہسپتال، بنگ بندھو شیخ مجیب میڈیکل یونیورسٹی بھی شامل ہے۔ بنگلہ دیشی میڈیا کے مطابق ہلاکتیں بوگورہ، ماگورا، رنگ پور اور سراج گنج سمیت 11 اضلاع میں ہوئیں جہاں عوامی لیگ اور بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی کے ارکان براہ راست آپس میں لڑ پڑے۔

’یہی بی جے پی کی سب سے بڑی شکست ہے‘، **اکھلیش** نے تصویر دکھا کر یوگی حکومت پر کیا حملہ

اکھلیش یادو نے ایودھیا کے ضلع اسپتال کی تصویر سوشل میڈیا پلیٹ فارم ’ایکس‘ پر شیئر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ ”یہ ہے بی جے پی کے جھوٹے ترقیاتی دعووں کی قلعی کھولتی دل دہلا دینے والی تصویر۔“ سماجوادی پارٹی کے قومی صدر اکھلیش یادو نے بی جے پی حکومت میں نظام صحت پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا ہے کہ بی جے پی حکومت میں طبی نظام پوری سسکیاں لے رہا ہے۔ انھوں نے پیر کے روز سوشل میڈیا پلیٹ فارم ’ایکس‘ پر اس تعلق سے ایک تصویر پوسٹ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ ”بی جے پی کے ذریعہ ترقیات سے متعلق جھوٹے دعووں کی قلعی کھولتی ’ایودھیا کے ضلع اسپتال‘ کی دل دہلا دینے والی تصویر، جس میں درد قلب سے تکلیف میں مبتلا اور بلکتی خاتون کو نہ علاج ملا، نہ بھرتی کا کوئی بھروسہ۔ بی جے پی حکومت میں طبی نظام بھی اسی طرح سسک رہا ہے۔“ اکھلیش یادو نے اس سوشل میڈیا پوسٹ میں یہ بھی لکھا ہے کہ یہ بی جے پی کی سب سے بڑی شکست ہے کہ عوام نے بی جے پی سے امید کرنا چھوڑ دیا ہے۔ عوام کو لگتا ہے کہ بی جے پی صرف انتخاب جیتنے کے لیے غلط ہتھکنڈوں کے انتظام میں اور سیاسی سازشوں و اقتدار ہاتھ میں آنے کے بعد بدعنوانی و عوام سے پیسہ اینٹھنے کے نئے طریقے نکالنے میں ہی مصروف رہتی ہے۔ اب ’جنتا‘ صرف ’بھارتیہ جنتا پارٹی‘ کے نام میں ہی ہے، کام میں نہیں۔ اس سے قبل بھی سماجوادی پارٹی چیف اکھلیش یادو نے ریاست کی طبی خدمات کو لے کر بی جے پی کی ریاستی حکومت کو ایک بیان جاری کر تنقید کا نشانہ بنایا تھا۔ انھوں نے اپنے بیان میں کہا کہ بی جے پی حکومت دعوے بڑے بڑے کرتی ہے، لیکن ان کو اسپتالوں کی حقیقت نہیں دکھائی دیتی۔ مریض تڑپ تڑپ کر جان دے رہے ہیں، معصوم بچے علاج کے بغیر دم توڑ رہے ہیں لیکن انہیں کوئی فکر نہیں۔

وقف ایکٹ: کیا بورڈ کے اختیارات کم ہوں گے اور خواتین کی طاقت میں اضافہ ہوگا؟

مرکزی حکومت وقف ایکٹ میں بڑی تبدیلی کرنے والی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اس سلسلے میں اس نے پارلیمنٹ میں بل پیش کرنے کی پوری تیاری کر لی ہے۔ وقف ایکٹ میں ترمیم کے بعد بورڈ کے اختیارات کو محدود کیا جا سکتا ہے جبکہ اس میں خواتین کو بھی نمائندگی دیتے ہوئے ان کے اختیارات میں اضافہ کئے جانے کا امکان ہے۔ یعنی وقف بورڈ کے اختیارات کم کرنے اور خواتین کی نمائندگی بڑھانے کی پوری تیاری ہو چکی ہے۔ خبر رساں ایجنسی آئی اے این ایس کے مطابق اس بل کے تحت کسی بھی جائیداد کو اپنی جائیداد کہنے کے وقف بورڈ کے غیر معمولی اختیارات میں کمی کر کے اس پر لگام لگایا جا سکتا ہے۔ بل میں وقف قوانین میں تقریباً 40 ترامیم تجویز کیے جانے کا امکان ظاہر کیا جا رہا ہے۔ ذرائع کے مطابق جمعہ کو مرکزی وزارت نے بل کو منظوری بھی دے دی ہے۔ بل میں قوانین کے کچھ دفعات کو منسوخ کرنے کی تجویز کی بھی بات کہی جا رہی ہے جس کا مقصد وقف بورڈوں کے پاس موجود ممانعتی طاقتوں کو کم کرنا ہے۔ بل میں ترمیم کے تحت بورڈ میں زیادہ شفاف عمل یقینی کرنے کے لیے تصدیق بھی شامل ہے۔ خواتین کی بورڈ میں نمائندگی یقینی بنانے کے لیے وقف بورڈ کی ساخت اور طریقہ عمل میں تبدیلی لانے کے لیے دفعہ 9 اور دفعہ 14 میں ترمیم کیا جا سکتا ہے۔ قوانین میں ترمیم کے بعد وقف جائیداد کی نگرانی میں مجسٹریٹ بھی شامل ہو سکتے ہیں جبکہ تنازعات کے نپٹارہ کے لیے وقف بورڈوں کے ذریعہ دعویٰ کی گئی جائیداد کا نئے طور سے تصدیق کیا جائے گا۔ دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ موجودہ وقف قوانین میں ترمیم کا مطالبہ مسلم دانشوروں، خواتین اور شیعہ و بوہرا جیسے مختلف طبقوں کی طرف سے کیا گیا ہے۔

بنگلہ دیش میں حکومت مخالف پرتشدد مظاہروں کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

ڈھاکہ، بنگلہ دیش: بنگلہ دیش میں سرکاری ملازمتوں کے لیے کوٹہ سسٹم کے خلاف طلباء کی جانب سے پرامن احتجاج کے طور پر شروع ہونے والا احتجاج وزیر اعظم شیخ حسینہ اور ان کی حکمران عوامی لیگ پارٹی کے خلاف ایک چیلنج اور بغاوت میں تبدیل ہو گیا ہے۔ ملک گیر احتجاج کے چلتے وزیر اعظم شیخ حسینہ کو استعفیٰ دے کر ملک چھوڑنا پڑ گیا۔ ملک بھر درجنوں افراد کی ہلاکت کے بعد فوج نے غیر معینہ مدت کے لیے کرفیو نافذ کر دیا ہے۔ مظاہرین حسینہ سے مستعفی ہونے کا مطالبہ کر رہے تھے اور ہلاک ہونے والے سینکڑوں لوگوں کے لیے انصاف کے خواہاں ہیں۔ مقامی میڈیا رپورٹس کے مطابق، جولائی میں تشدد شروع ہونے کے بعد سے، تقریباً 300 افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ بنگلہ دیش میں جاری مظاہروں میں اب تک لاکھوں افراد نے شرکت کی ہے۔ جولائی میں طالب علموں نے ایک متنازعہ کوٹہ سسٹم کے خلاف مظاہرہ کیا۔ اس کوٹہ سسٹم کے تحت پاکستان کے خلاف ہوئی جنگ میں شہید ہونے والے فوج کے اہلکاروں کے اہل خانہ کو سرکاری ملازمتوں میں کوٹہ مختص کیا گیا تھا۔ جس پر بنگلہ دیش کی سپریم کورٹ نے فی الحال روک لگا دی ہے۔ یہ مظاہرے 16 جولائی کو پر تشدد ہو گئے، جب مظاہرین طلباء کی سیکورٹی اہلکاروں اور حکومت کے حامی کارکنوں کے ساتھ جھڑپیں ہوگئیں، جس میں پولیس اور فوج نے مظاہرین کے خلاف طاقت کا استعمال کرتے ہوئے آنسو گیس کا استعمال اور فائرنگ کی۔ گولی مارنے کے حکم کے ساتھ یہاں کرفیو نافذ کیا گیا۔ انٹرنیٹ اور موبائل ڈیٹا بھی بند کر دیا گیا۔ حکومت کا کہنا ہے کہ گزشتہ ماہ تقریباً 150 افراد ہلاک ہوئے، جب کہ مقامی میڈیا نے 200 سے زیادہ افراد کی ہلاکت کی اطلاع دی ہے۔ سپریم کورٹ کی جانب سے کوٹہ سسٹم کو ختم کرنے کے لیے قدم اٹھانے کے بعد حالات آہستہ آہستہ معمول پر آنے چاہیے تھے۔ لیکن اس کے بجائے، مظاہروں میں وسعت آتی رہی، زندگی کے تمام شعبوں سے لوگ اپنی طرف متوجہ ہو رہے ہیں اور اہم اپوزیشن جماعتوں کی حمایت حاصل کر رہے ہیں۔ حکومت مخالف مظاہروں کی ایک نئی لہر پرتشدد جھڑپوں میں دوبارہ تبدیل ہو گئی۔

تاج محل پر بھگوا پرچم لہرانے اور گنگا جل چڑھانے کی کوشش

آگرہ: اب ایک ہندو خاتون نے تاج محل میں جل ابھشیک کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ تاج محل کی حفاظت میں لگے سی آئی ایس ایف کے اہلکاروں نے خاتون کو اپنی تحویل میں لے لیا ہے۔ سی آئی ایس ایف نے خاتون کو تاج گنج تھانے کے حوالے کر دیا ہے۔ اس سے قبل ہفتہ کو اکھل بھارت ہندو مہاسبھا کے کارکنان جو متھرا سے آئے تھے، نے دعویٰ کیا تھا کہ گنگا کا پانی مرکزی گنبد پر چڑھایا جائے گا۔ ان دونوں نے تاج محل پر اوم کا اسٹیکر بھی لگا رکھا تھا۔ ان دونوں افراد کو پولیس نے حراست میں لیا تھا۔ ذرائع کے مطابق آل انڈیا ہندو مہاسبھا کی عہدیدار مینا راٹھور پیر کو کچھ لوگوں کے ساتھ تاج محل پہنچیں۔ سب نے ٹکٹ لیا اور سیاحوں کی طرح تاج محل میں داخل ہوئے۔ مینا ہاتھ میں پانی کی بوتل لیے اندر چلی گئی تھی۔ مینا مرکزی گنبد پر پہنچی اور وہاں زعفرانی پرچم لہرایا۔ جس پر سی آئی ایس ایف کے جوانوں نے اسے فوراً اپنی تحویل میں لے لیا۔ سی اے آئی ایس ایف کی پوچھ گچھ کے دوران مینا راٹھور نے دعویٰ کیا کہ اس نے تیجو مہالیہ میں بابا مہادیو کا جل ابھشیک کیا تھا۔ سی آئی ایس ایف نے تاج گنج پولیس اسٹیشن کو اس کی اطلاع دی۔ وہ 29 جولائی کو بھی کاوڑ کے ساتھ تاج محل پہنچی تھیں، درحقیقت پیر یعنی 29 جولائی کو اکھل بھارت ہندو مہاسبھا کی ضلعی صدر، مینا راٹھور کاوڑ کے ساتھ تاج محل کے مغربی دروازے پر پہنچی تھیں۔ جہاں سیکورٹی پولیس نے اسے روک لیا۔ اس کے بعد مینا راٹھور کو سمجھانے کے بعد راجیشور مہادیو مندر میں کاوڑ کا گنگا پانی چڑھایا گیا۔ تب اکھل بھارت ہندو مہاسبھا کے عہدیداروں نے اعلان کیا تھا کہ ساون کے مہینے میں وہ تیجو مہالیہ تاج محل میں گنگا کا پانی چڑھائیں گے۔ ہفتہ کو بھی دو لوگوں نے گنگا کا پانی چڑھایا تھا۔ واضح رہے کہ اکھل بھارت ہندو مہاسبھا کے کارکن شیام اور ونیش متھرا ہفتے کی صبح تقریباً 7 بجے تاج محل پہنچے تھے۔ دونوں کارکنوں نے مرکزی گنبد پر جا کر گنگا کا پانی چڑھایا اور نعرے بھی لگائے۔

بی جے پی وقف بورڈ کی جائیدادوں کو چھیننا چاہتی ہے: وقف بورڈ ترمیمی ایکٹ پر مختلف رہنماؤں کا ردعمل

نئی دہلی: آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) کے سربراہ اسد الدین اویسی نے اتوار کے روز جائیدادوں پر وقف بورڈ کے حقوق کو کم کرنے کے لیے ایک بل لانے کے مرکز کے منصوبے پر ردعمل ظاہر کیا ہے۔ اے آئی ایم آئی ایم نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اویسی کا ایک ویڈیو پوسٹ کیا ہے، جس میں انہوں نے مودی حکومت کو نشانہ بنایا ہے۔ اس میں اویسی نے کہا کہ جب پارلیمنٹ کا اجلاس ہو رہا ہے تو مرکزی حکومت پارلیمانی بالادستی اور مراعات کے خلاف کام کر رہی ہے اور میڈیا کو مطلع کر رہی ہے لیکن پارلیمنٹ کو نہیں بتا رہی ہے۔ میں کہہ سکتا ہوں کہ اس مجوزہ ترمیم کے بارے میں میڈیا میں جو کچھ بھی لکھا گیا ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ مودی حکومت وقف بورڈ کی خود مختاری چھیننا چاہتی ہے اور اس میں مداخلت کرنا چاہتی ہے۔ یہ بذات خود مذہبی آزادی کے خلاف ہے۔ مرکزی حکومت وقف بورڈ کے اثاثوں کے اختیارات کو روکنے کے لیے بل لانے کی امکان کی اطلاعات کے درمیان اپوزیشن رہنماؤں نے مودی حکومت پر سخت نکتہ چینی کی ہے۔ سی پی آئی کے جنرل سکریٹری ڈی راجہ نے الزام عائد کیا کہ بی جے پی وقف بورڈ کی جائیدادوں کو چھیننے کا ارادہ رکھتی ہے اور کہا کہ بی جے پی-آر ایس ایس ایچ کی طرف سے ہر ممکن طریقے سے آئین کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وقف بورڈ ایکٹ میں ترامیم کے معاملے پر میڈیا رپورٹس نے پہلے ہی زور پکڑا ہے۔ اقلیتوں بالخصوص مسلمانوں کے ذہنوں میں لوگوں نے وقف کو ختم کرنے اور وقف املاک کو چھیننے کے بی جے پی-آر ایس ایس کے ایجنڈے کو آگے بڑھانے کے ایک گھناؤنے منصوبے کی پیش گوئی شروع کر دی ہے اور ملک میں کوئی مناسب عوامی بحث نہیں ہے۔

موضوع گفتگو چہرہ: اقرا حسن

الیکٹرانک میڈیا، پرنٹ میڈیا، سوشل میڈیا اور میڈیا کے دیگر تمام پلیٹ فارموں پر اگر کوئی چہرہ مرکز نگاہ ہے تو وہ اقرا حسن کا ہے۔ اگر کوئی شخصیت موضوع گفتگو ہے تو وہ اقرا حسن کی ہے۔ 2024 کے پارلیمانی انتخابات میں کامیابی حاصل کرنے والوں میں جتنی مقبولیت اقرا کو ملی اتنی کسی کو نہیں ملی۔ حالانکہ ملک میں ایک سے ایک دبنگ سیاست داں موجود ہیں جنھوں نے اپنے اپنے وقتوں میں تہلکہ مچایا لیکن اقرا نے پہلی ہی کامیابی میں اپنی شرافت و شائستگی، متوازن گفتگو اور سادگی سے ایک زمانے کو متاثر کیا ہے۔ انتخابات میں کامیاب ہونے والوں میں سے اگر مختلف مقامات سے کسی رکن پارلیمنٹ کی سب سے زیادہ مانگ ہے تو وہ اقرا حسن کی ہے۔ پارلیمنٹ میں کی گئی کسی کی تقریر کی اگر سب سے زیادہ تعریف ہو رہی ہے تو اقرا کی ہو رہی ہے۔ انھوں نے جب انتخابی مہم کے دوران میڈیا اداروں کو انٹرویو دیتے ہوئے اپنے خیالات رکھے تھے تو کسی کو ان کی کامیابی کا مکمل یقین نہیں تھا۔ لیکن وہ اپنی مہم میں مصروف رہیں۔ انھوں نے کسی کے خلاف کوئی بیان نہیں دیا۔ کسی کے بارے میں کوئی ہلکی اور معیار سے گری بات نہیں کی۔ انتخاب جیتنے کے بعد بھی ان کے مزاج میں کوئی تبدیلی نہیں آئی۔ ان کے اندر بظاہر غرور اور تکبر نہیں آیا اور جس طرح شرافت و شائستگی سے وہ پہلے گفتگو کرتی تھیں اسی طرح اب بھی کرتی ہیں۔ جب انھوں نے لوک سبھا میں اپنی رکنیت کا حلف لیا تو انھوں نے اپنے انداز سے بھی لوگوں کو اپنا گرویدہ بنا لیا اور ایک سنجیدہ سیاست داں ہونے کا ثبوت دیا۔ جب انھوں نے پارلیمانی اجلاس میں تقریر کی تو اس وقت بھی انھوں نے لوگوں کی توجہ اپنی جانب مبذول کی۔ انھوں نے اپنے خیالات سے یہ بتا اور جتا دیا کہ وہ کسی ایک مخصوص فرقے کی نمائندہ نہیں بلکہ اپنے حلقے کے تمام عوام کی نمائندہ ہیں اور ان تمام لوگوں کے مسائل کو اٹھانا ان کے اوپر فرض ہے۔ انھوں نے بی جے پی کے بعض ارکان کے مانند یہ نہیں کہا کہ انھیں جن لوگوں نے ووٹ نہیں دیا وہ ان کے لیے کام نہیں کریں گی۔ بلکہ اگر پارلیمنٹ میں رکھے گئے ان کے مطالبات پر غور کریں تو اس نتیجے پر پہنچیں گے کہ انھوں نے وہ مسائل اٹھائے اور وہ مطالبات رکھے جن کا سروکار عوام سے ہے۔ نہ ہندوؤں سے ہے نہ مسلمانوں سے ہے۔

شیئر بازار میں ’بلیک منڈے‘، ہندوستان ہی نہیں امریکہ سمیت کئی ممالک میں کہرام جیسی حالت

ہندوستانی شیئر مارکیٹ کو اس وقت 4 سال کی سب سے بڑی گراوٹ کا سامنا ہے۔ لیکن اگر آپ سوچ رہے ہیں کہ صرف ہندوستان میں ہی ایسا ہو رہا ہے تو آپ غلط ہیں۔ دنیا کے کئی ممالک میں پیر کے روز شیئر مارکیٹ اوندھے منھ گر گیا۔ یعنی شیئر مارکیٹ کے لیے آج کا دن ’بلیک منڈے‘ ثابت ہوا ہے اور سوشل میڈیا پر ’ہیش ٹیگ بلیک منڈے‘ ٹرینڈ بھی کر رہا ہے۔ آئیے ہم یہاں اختصار کے ساتھ یہ سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں کہ دنیا بھر کے شیئر مارکیٹس میں ایسی بدحالی اور کہرام والا ماحول کیوں دیکھنے کو مل رہا ہے؟ آخر وہ کیا وجہ ہے جس کی زد میں ہندوستان کے ساتھ ساتھ امریکہ، جاپان، چین سمیت کئی ممالک آ چکے ہیں۔ دراصل امریکہ میں گزشتہ جمعہ کو ملازمت سے متعلق اعداد و شمار جاری کیے گئے تھے۔ ان اعداد و شمار میں لوگوں کی امید کے مطابق ملازمت میں کمی کی بات سامنے آئی تھی۔ لیکن حیرانی کی بات یہ ہے کہ رپورٹ کے مطابق ملازمت نہ ملنے سے شرح بے روزگاری 3 سال کی اعلیٰ سطح پر پہنچ گئی۔ اس رپورٹ کے مطابق امریکہ میں اقتصادی بحران کے اندیشہ نے ایک بار پھر زور پکڑ لیا ہے۔ اسی کا منفی اثر مختلف ممالک کے شیئر مارکیٹس پر دکھائی دے رہا ہے۔ شرح بے روزگاری سے متعلق رپورٹ سے امریکی بازار میں تو ایک زلزلہ سا آ گیا ہے۔ غور کرنے والی بات یہ ہے کہ امریکہ میں مالی بحران پیدا ہوتا ہے تو اسے عالمی بحران کی شکل میں دیکھا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ امریکہ کی اس خبر نے ہندوستان کے ساتھ ساتھ کچھ دیگر ممالک کے لیے بھی زہر کا کام کیا ہے۔ پیر کے روز ہندوستانی شیئر بازار نے تو گزشتہ چار سالوں میں ایک دن کی سب سے بڑی گراوٹ دیکھی ہے۔ حالانکہ لوک سبھا انتخاب کے نتائج کے دن بھی بازار بری طرح زوال کا شکار ہوا تھا، اور اس ایک دن کو چھوڑ دیا جائے تو پیر کے روز مارچ 2020 کے بعد سب سے بڑی گراوٹ درج کی گئی ہے۔ جاپان کے شیئر مارکیٹ پر نظر ڈالیں تو وہاں تاریخ کی سب سے بڑی گراوٹ دیکھنے کو ملی ہے۔ جاپان کا بنچ مارک نکئی 225 انڈیکس 4451 پوائنٹس کی گراوٹ کے ساتھ بند ہوا۔ یہ نمبر کے حساب سے اس کی اب تک کی سب سے بڑی گراوٹ ہے۔ عالم یہ ہو گیا کہ جاپان اور کوریا مارکیٹ کی ٹریڈنگ تھوڑی دیر کے لیے روکنی پڑ گئی۔ جاپان کے بعد کوریا کی بات کریں تو کوریا ایکسچینج کے بنچ مارک ’کوسپی‘ میں 8 فیصد سے زیادہ گراوٹ کے بعد کچھ دیر کے لیے ٹریڈنگ روکنی پڑی۔ تائیوان کا ’تائیکس‘ انڈیکس بھی 8.4 فیصد گر کر بند ہوا جو اس کی اب تک کی سب سے بڑی گراوٹ ہے۔ علاوہ ازیں آسٹریلیا کے ایس اینڈ پی/اے ایس ایکس 200 انڈیکس میں 6.3 فیصد گراوٹ آئی ہے۔ ہانگ کانگ کے ’ہینگ سینگ‘ انڈیکس میں 6.2 فیصد اور چین کے ’شنگھائی کمپوزٹ‘ میں 2.1 فیصد کی گراوٹ آئی ہے۔

موسلا دھار بارش سے پٹنہ کا موسم ہوا خوشگوار

بہار میں آئندہ 4 دن تک بارش کا الرٹ

پٹنہ 5 اگست: بہار کے پٹنہ میں پیر کے روز بارش کی وجہ سے موسم خوشگوار رہا۔ ریاست میں ان دنوں مانسون سرگرم ہے۔ آج پیر کے روز پٹنہ سمیت بہار کے کئی اضلاع میں بارش کی پیشن گوئی ہے۔ پٹنہ میں دوپہر سے ہی موسلا دھار بارش ہو رہی ہے۔ بارش کے باعث زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت میں بھی کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔ راجدھانی کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 35 ڈگری سیلسیس سے نیچے ہے۔ شمال مشرقی بہار اور جنوب مشرقی بہار کے بیشتر حصوں میں درمیانی سے موسلا دھار بارش کا امکان ہے۔ پٹنہ میں پیر کے روز موسم کی تبدیلی کی وجہ سے لوگوں کو گرمی سے راحت ملی۔ محکمہ موسمیات نے بارش کو لیکر ریاست کے لیے یلو الرٹ جاری کر دیا ہے۔ اس کے علاوہ گرج چمک کے ساتھ بارش کو لیکر بھی وارننگ جاری کی گئی ہے۔ محکمہ موسمیات نے پیر کے روز آئندہ تین گھنٹوں کے دوران کئی اضلاع میں بارش کی پیشن گوئی کی ہے۔ مظفرپور، سمستی پور، بھوجپور، مونگیر، بیگوسرائے، کھگڑیا اور سہرسہ کے علاقوں میں تین گھنٹے کے اندر طوفان، گرج چمک اور تیز بارش ہو سکتی ہے۔ اس دوران لوگوں کو محتاط رہنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ ان اضلاع میں یلو الرٹ جاری کر دیا گیا ہے۔ ریاست میں مانسون کا نظام 9 اگست تک فعال ہے۔ اس دوران گرج چمک اور آندھی کا بھی قوی امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے عوام سے اس موسم میں ہوشیار رہنے کی اپیل کی ہے۔ محکمہ موسمیات نے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ خراب موسم کی صورت میں سنسان جگہوں پر نہ رہیں۔ مستقل جگہ کے اندر رہیں۔ درختوں اور بجلی کے کھمبوں سے فاصلہ رکھیں۔ محکمہ موسمیات کے مطابق شمال مشرقی مدھیہ پردیش پر ایک گہرا دباؤ کا علاقہ بنتا ہے اور اس کا سیٹ جنوبی اتر پردیش پر ہوتا ہے۔ یہ ڈپریشن ایریا مغرب کی طرف بڑھنے اور کمزور ہونے کا امکان ہے۔ اس کی وجہ سے ریاست کے مشرقی علاقوں جیسے کشن گنج اور بھاگلپور میں موسلا دھار بارش کی صورتحال ہے۔ بہار کے باقی حصوں میں ہلکی سے درمیانی بارش ہو رہی ہے۔ مختلف اضلاع میں دن بھر وقفے وقفے سے بارش ہوگی۔ بارش کے فعال نظام کی وجہ سے دھان کی بوائی کے منتظر کسانوں کو کچھ راحت ملی ہے۔ امید ہے دھان کی کاشت اچھی ہوگی۔ کسان گذشتہ ایک ماہ سے بارش کا انتظار کر رہے تھے۔

وقف بورڈ ترمیمی بل پر جے ڈی یو لیڈر

بلیاوی بی جے پی سے ناراض

پٹنہ 5 اگست: جنتا دل یونائیٹڈ کے سابق ایم پی مولانا غلام رسول بلیاوی نے مرکزی حکومت اور بی جے پی پر حملہ کرتے ہوئے بڑا بیان دیا ہے۔ غلام رسول بلیاوی نے کہا کہ ملک میں عرصہ دراز سے وقف بورڈ ہے اور جو بھی اراضی وقف بورڈ کی ہے، کافی زمین پر قبضہ ہو چکا ہے۔ مرکزی حکومت ہو یا ریاستی حکومت، سب سے پہلے انہیں تجاوزات سے آزاد کرانا چاہیے۔ جے ڈی یو لیڈر غلام رسول بلیاوی نے کہا کہ یقینی طور پر وقف کی ملکیت والی جائیداد سے متعلق تمام قوانین پہلے سے موجود ہیں۔ یہ لوگ آج جو کچھ کہہ رہے ہیں وہ آئین کو بدلنے کی تیاری ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ وقف کی جائیداد اقلیتوں کے ویسے لوگوں کے لئے جن کے پاس کچھ نہیں ہے۔ دوسری طرف انہوں نے کہا کہ پٹنہ اور کولکاتہ سمیت کئی شہروں میں وقف بورڈ کی جائیداد ہے اور کئی جگہوں پر زمین پر قبضہ کیا گیا ہے۔ حالانکہ بلیاوی نے سی ایم نتیش کمار کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے لیڈر نتیش کمار نے پٹنہ میں وقف بورڈ کی زمین پر کئی بڑی عمارتیں بنائی ہیں۔ حال ہی میں انجمن اسلامیہ ہال تعمیر کیا گیا ہے جو اپنے آپ میں بہت بڑی عمارت ہے۔ نتیش کمار نے وقف بورڈ کی زمین پر ضرور کام کیا ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ وقف بورڈ کے حوالے سے مرکز میں بیٹھی حکومت کا نقطہ نظر ہمیں بالکل درست نہیں لگتا۔ مجموعی طور پر جے ڈی یو کے اقلیتی لیڈر غلام رسول بلیاوی نے واضح طور پر کہا کہ مرکزی حکومت وقف بورڈ کے تعلق سے جو کچھ کہنا یا کرنا چاہتی ہے وہ صحیح نہیں ہے۔ انہوں نے مرکزی حکومت پر من مانی کا الزام بھی لگایا۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ جے ڈی یو کے اقلیتی لیڈر کے بیان کو بی جے پی لیڈر کس نظر سے دیکھتے ہیں۔ مودی حکومت وقف ایکٹ میں بڑی ترمیم کرنے جا رہی ہے۔ اس اجلاس میں پارلیمنٹ میں ترمیمی بل پیش کرنے پر غور کیا جا رہا ہے۔ جمعہ کے روز کابینہ کے اجلاس میں وقف ایکٹ میں 40 ترامیم کی تجویز کو منظوری دی گئی۔ پارلیمنٹ میں ترمیم شدہ بل کی منظوری کے بعد وقف بورڈ کی طاقت کم ہو جائے گی۔ بورڈ تصدیق کے بغیر کسی جائیداد کی ملکیت کا اعلان نہیں کر سکے گا۔

جی این ایس یو کے تحت فیکلٹی ڈیولپمنٹ پروگرام کا آغاز

سہسرام: پائتھون پروگرامنگ کا استعمال کرتے ہوئے مشین لرننگ پر توجہ مرکوز کرنے والا ایک ہفتہ کا فیکلٹی ڈیولپمنٹ پروگرام آج محکمہ انفارمیشن ٹیکنالوجی اور انجینئرنگ گوپال نارائن سنگھ یونیورسٹی، جمہار کے زیر اہتمام شروع ہوا۔ آج پروگرام کا افتتاح یونیورسٹی کے مینیجنگ ڈائرکٹر ترویکرم نارائن سنگھ، امتحانات کے کنٹرولر ڈاکٹر کمار آلوک پرتاپ، اکیڈمک ڈائرکٹر سدیپ کمار سنگھ، آئی ٹی ڈین ڈاکٹر اروناوا ڈے نے مشترکہ طور پر شمع افروزی کر کیا۔ اسے FDPAICTE ٹریننگ اینڈ لرننگ ATAL اکیڈمی نے سپانسر کیا اور اس کا اہتمام فیکلٹی آف انفارمیشن ٹیکنالوجی اینڈ انجینئرنگ گوپال نارائن سنگھ یونیورسٹی نے کیا ہے۔ یہ پروگرام چھ روز تک جاری رہیگا۔ آج کے پروگرام کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر ابھئے کمار اور ڈاکٹر کنہیا لال امباستھا تھے۔ آج ہونے والے پہلے سیشن میں پائتھون پروگرامنگ کے بارے میں تفصیلی معلومات دی گئیں اور دوسرے سیشن میں مشین لرننگ کے بارے میں تفصیلی معلومات دی گئیں، تمام شرکاء نے اس قسم کی معلومات سے بہت فائدہ اٹھایا۔ قابل ذکر ہے کہ اس پروگرام میں پچاس کے قریب شرکاء براہ راست تربیت حاصل کر رہے ہیں جبکہ اس میں کل 10 سیشنز کا انعقاد کیا جائیگا۔ ان طلباء کیلئے ملک کے مختلف نامور اداروں سے ماہرین کو مدعو کیا گیا ہے۔

جامعۃ القاسم صرف تعلیمی ادارہ نہیں بلکہ ایک تحریک کا نام ہے مولانا ضیاء اللہ رحمانی

سپول: جامعۃ القاسم دارالعلوم الاسلامیہ بہار کا ممتاز دینی ادارہ ہے، جہاں ہمیشہ یہ کوشش کی جاتی ہے کہ طلبہ کو اچھے ماحول میں معیاری تعلیم دی جائے اور ان کی بہترین تربیت ہو۔ ساتھ ہی ساتھ طلبہ کے رہنے سہنے اور قیام وطعام کا بھی نظام صاف ستھرا اور صحت بخش ہو۔ اللہ کا شکر ہے کہ جدید ترین سہولیات بھی جامعہ میں دستیاب ہے۔ اسی سلسلہ میں روٹی پکانے کی مشین کا افتتاح عمل میں آیا۔ طلبہ کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر ایک عرصہ سے یہ ضرورت محسوس کی جا رہی تھی کہ روٹی پکانے کی مشین دستیاب ہو جائے تاکہ کم وقت میں زیادہ روٹیاں تیار کی جا سکے۔ مہتمم جامعہ قاری ظفر اقبال مدنی اور معاون مہتمم مفتی محمد انصار قاسمی کی کوشش سے آج اس ضرورت کی تکمیل ہوئی۔ یہ باتیں مولانا ضیاء اللہ ضیا رحمانی نے روٹی مشین کے افتتاح کے موقع پر کہیں۔ اس موقع پر قرب وجوار سے آئے مہمانوں سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے مزید کہا کہ اس بات کی اشد ضرورت ہے کہ آپ کا لگاؤ تعلیمی اداروں سے مضبوط ہو، آپ کی فکر اسے پروان چڑھانے کی ہو۔ مدارس اور مکاتب کی اہمیت کو سمجھیں کیوں کہ مدارس نہ صرف تعلیم کے شعبے میں کام کرتے ہیں بلکہ دین وایمان کے تحفظ کا بھی فریضہ انجام دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جامعۃ القاسم صرف تعلیمی ادارہ نہیں بلکہ یہ ایک تحریک کا نام ہے۔ مفتی محمد انصار قاسمی نے کہا کہ اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نعمت پر شکر ادا کرنی چاہیے اور نعمتوں کا شکریہ یہ ہے کہ غلط کاموں میں استعمال نہ کریں، مال و دولت بھی اللہ کی نعمت ہے اس کا حق یہ ہے کہ اپنی جائز ضرورت کے ساتھ رب کی رضامندی میں خرچ کریں، ہماری یہ کوشش ہونی چاہئے کہ صالح معاشرہ کی تشکیل کیسے ہو، تعلیم، ہنر، خدمت خلق، سماجی اور فلاحی کام ایک بہتر معاشرہ بنانے کے لئے بہت ضروری ہے، جامعۃ القاسم دارالعلوم الاسلامیہ قیام سے ہی تعلیم کے ساتھ رفاہی کام بھی انجام دیتا ہے، آج جامعۃ القاسم کے لیے خوشی کا دن ہے کہ یہاں ایک اور نئی سہولت کا اضافہ ہوا۔ اس موقع پر انہوں نے محسنین ومعاونین کا بھی دل سے شکریہ ادا کیا۔ مولانا سالم احسن قاسمی نے کہا کہ جامعۃ القاسم ایک مثالی ادارہ ہے، جہاں تعلیم کے ساتھ عمدہ سہولیات دستیاب ہے۔ بانی جامعہ مفتی محفوظ الرحمن عثمانی رحمۃ اللہ علیہ کا خواب بلند تھا۔ دعا ہے کہ وہ شرمندہ تعبیر ہو۔ متھلا ہاسپٹل کے ڈائریکٹر نسیم اقبال نے کہا ہم مدارس کی ترقی کی فکر کریں، جامعۃ القاسم ضلع سپول کا نمائندہ ادارہ ہے۔ واضح رہے کہ قاری محمد عقیل جامعی کی تلاوت کے بعد آٹومیٹک مشین کا افتتاح عمل آیا۔

آپریشن مسکان کے تحت چوری ہوئی

موبائل کو لوگوں کو کیا سپرد

کشن گنج، 05 اگست: آپریشن مسکان کے تحت پولیس نے چوری ہوئی 22 موبائل برآمد کیا ہے۔ برآمد موبائل کو پیر کے روز ایس پی نے لوگوں کو سپرد کیا۔ ایس پی ساگر کمار نے بتایا کہ اس سے قبل 215 موبائل فون برآمد ہوئے تھے۔ ایس پی نے کہا کہ یہ مہم پولیس ہیڈ کوارٹر کی ہدایات پر آپریشن مسکان کے تحت چلائی جاری ہے۔ ایس پی نے کہا کہ موبائل گم یا چوری ہو جائے تو متعلقہ تھانہ کو اطلاع دیں۔ موبائل جلد برآمد کر لیا جائے گا۔ ہدایات پر آپریشن مسکان کے تحت چلائی جاری ہے۔ ایس پی نے کہا کہ موبائل گم یا چوری ہو جائے تو متعلقہ تھانہ کو اطلاع دیں۔ موبائل جلد برآمد کر لیا جائے گا۔

گاؤں کے گلیوں میں پانی جمع

ہونے سے وبائی امراض کا خدشہ

نالندہ، 5 اگست: ضلع کے پرولپور بلاک کے شیونگر پنچایت کے ڈمری گاؤں کا وارڈ نمبر 10 میں مہینوں سے نالی کا پانی جمع ہے۔ گاؤں کے پانی نکاسی کی بھی سہولت نہیں ہے۔ برسات کے موسم میں پانی کسانوں کے گھروں میں داخل ہو جاتا ہے۔ اس سے یہاں رہنے والے لوگوں کے ساتھ جانوروں کو بھی تکلیف دے رہا ہے۔ پرولپور بلاک کے ڈمری گاؤں میں پانی جمع ہونے کا مسئلہ گزشتہ 5 سال سے جاری ہے۔ اس کے حل کے لیے لوگوں نے کئی بار پنچایت کے مکھیا اشوک شاو، پنچایت سمیتی کے رکن نمائندے پوتو سنگھ، وارڈ ممبر چندن کمار اور بلاک سطح کے افسران سے بھی اپیل کی لیکن اب تک یہاں کے لوگوں کو پانی جماؤ سے نجات نہیں ملا اور گاؤں والوں کی زندگی درہم برہم بنی ہوئی ہے۔

کشن گنج سے پورنیہ جا رہی بس میں لگی آگ

کشن گنج، 05 اگست: کھگڑا اوور برج پر پیر کے روز کشن گنج سے پورنیہ جا رہی ایک بس میں اچانک آگ لگ گئی۔ حالانکہ بس میں سوار مسافروں کو بحفاظت باہر نکال لیا گیا۔ مسافر جیسے ہی بس سے باہر نکلے بس میں آگ مزید بھڑکنے لگی۔ اطلاع ملتے ہی صدر تھانہ کی پولیس اور فائر بریگیڈ موقع پر پہنچ گئی۔ آگ بجھانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

مختلف مطالبات کو لیکر ہوم گارڈ کے جوانوں کا دھرنا

بھاگلپور، 5 اگست: مختلف مطالبات کو لیکر بہار رکشا واہنی سویم سیوک سنگھ نے پیر کے روز بھاگلپور کلکٹریٹ احاطہ میں ایک روزہ دھرنا دیا۔ دھرنا میں ضلع کے تمام ہوم گارڈ جوان شامل ہوئے۔ ان کے بنیادی مطالبات میں مساوی کام کے لیے مساوی تنخواہ شامل ہے۔ بہار رکشا واہنی سنگھ کے ضلع سکریٹری کمار جھا نے بتایا کہ سپریم کورٹ اور پٹنہ ہائی کورٹ نے یہ حکم جاری کیا ہے۔ جس میں کہا گیا ہے کہ ریاست کے ہوم گارڈ کی پولیس کو ڈیوٹی الاؤنس، مہنگائی الاؤنس اور دیگر سہولیات بغیر کسی تاخیر کے دی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہمارے مطالبات جلد نہ مانے گئے تو ہم سڑکوں پر آکر احتجاج کریں گے۔

ضلع باغبانی ترقیاتی کمیٹی کا ہوا اجلاس

دربھنگہ (فضا امام) 5 اگست۔ ضلع باغبانی ترقی کمیٹی کی ایک میٹنگ ضلع مجسٹریٹ دربھنگہ شری راجیو روشن کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ مالی سال 25-2024 میں دربھنگہ ضلع میں محکمہ زراعت کے باغبانی ڈائریکٹوریٹ کی طرف سے چلائی جانے والی اسکیم۔ پردھان منتری کرشی سنچائی یوجنا (مائکرو اریگیشن)، قومی باغبانی مشن (کیلا/پھول/انجیر)، وزیر اعلیٰ باغبانی مشن (آم، ناریل، سبزی) شامل ہیں۔ پپیتا ڈیولپمنٹ اسکیم، مکھانہ ڈیولپمنٹ اسکیم، قومی زرعی ترقیاتی اسکیم (مشروم کی پیداوار، محفوظ باغبانی، منظم گودام، ذیلی سطح پر باغبانی کی نمائش اور دیگر اسکیموں) کا جائزہ لیا گیا۔ اسسٹنٹ ڈائریکٹر ڈسٹرکٹ ہارٹیکلچر آفیسر نیرج کمار جھا نے بتایا کہ مالی سال میں پھلوں کے پودوں کے لیے آم کی ترقی کی اسکیم کا ہدف 25 ہیکٹر تھا، جس میں سے 992.21 ہیکٹر پر تقسیم مکمل کر لی گئی ہے۔ کیلے کی ترقیاتی اسکیم کا ہدف 20 ہیکٹر تھا جس میں سے 56.18 ہیکٹر پر تقسیم مکمل ہو چکی ہے۔ ناریل کے پودے تقسیم کرنے کی اسکیم کے لیے 800 کا ہدف مقرر کیا گیا تھا جس میں سے 716 تقسیم کر دیے گئے ہیں اور باقی کی تقسیم کا کام جاری ہے۔ انجیر کے پودے کی تقسیم کی اسکیم کے لیے ایک ہیکٹر کا ہدف مقرر کیا گیا ہے، درخواست کا عمل شروع ہو گیا ہے۔ ضلع مجسٹریٹ نے مکھانہ کے رقبے میں توسیع، بیج کی تقسیم کے پروگرام مکھانہ کے بیج کی پیداوار، مکھانہ کی کاشت میں استعمال ہونے والے روایتی آلات کے بارے میں رائے لی۔

ریزرویشن پر اپوزیشن جماعتوں سے کریڈٹ لینا مضحکہ خیز: وجے چودھری

پٹنہ، 04 اگست: پارلیمانی امور کے وزیر وجے چودھری نے اتوار کے روز کہا کہ چاہے وہ ذات پر مبنی مردم شماری کا معاملہ ہو یا دلتوں، انتہائی پسماندہ طبقات اور پسماندہ طبقات کے لیے ریزرویشن کی حد میں اضافہ کا آر جے ڈی یا اپوزیشن لیڈروں کی طرف سے کریڈٹ لینے کی کوشش فضول اور مضحکہ خیز ہے۔ وجے چودھری سمستی پور ضلع کے آر جے ڈی کے ضلع اور بلاک سطح کے لیڈروں کی جے ڈی یو کی رکنیت لینے کے موقع پر ریاستی صدر امیش کشواہا اور وزیر اشوک چودھری کے ساتھ پریس کانفرنس کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ پوری ریاست جانتی ہے کہ ذات پر مبنی مردم شماری کرانے کا فیصلہ جون 2022 میں لیا گیا تھا، جب بہار میں نتیش کمار کی قیادت میں این ڈی اے کی حکومت تھی۔ پھر آر جے ڈی کس چیز کا کریڈٹ ڈھونڈ رہی ہے؟ وجے چودھری نے کہا کہ دوسری بات یہ کہ ریزرویشن کی حد بڑھانے کا فیصلہ بھی نتیش کمار کا تھا اور اس کے فوراً بعد مرکزی حکومت سے اس ایکٹ کو نویں شیڈول میں ڈالنے کی درخواست کی گئی۔ چودھری نے کہا کہ پٹنہ ہائی کورٹ نے ابھی اس ایکٹ کو منسوخ کر دیا ہے، جس کے خلاف بہار حکومت فوری طور پر سپریم کورٹ میں اپنا معاملہ پیش کر رہی ہے۔ ایسے میں جب وہ قانون خود ہی منسوخ ہو جائے تو پھر اسے نویں شیڈول میں شامل کرنے کا مطالبہ مضحکہ خیز ہے۔ انہوں نے کہا کہ کریڈٹ لینے کی دوڑ میں اپوزیشن لیڈر حقائق پر توجہ دینے سے بھی قاصر ہیں۔

سیاست کے جنگل میں منگل

قلم کٹر سلیم ن

شیر شاہ مودی کے ساتھ لومڑ کمار اور بکرا بابو کو آتا دیکھ کر بھیڑیا ناتھ نے سوچا کہ اگر یہ تین ساتھ ہو جائیں تو میری ضرورت ہی ختم ہو جائے گی۔ اس نے بندر سے اپنے سر پر اُسترا پھروایا اور میدانِ جنگ میں کود گیا۔ بکرے کو آنکھیں دکھانے کے بعد لومڑی کو پنجوں کے اشارے سے دھمکایا لیکن جب دیکھا کہ ان دونوں پر کوئی اثر نہیں ہو رہا ہے تو منافقانہ قہقہہ لگا کر بولا کیا رام سیتا اور لکشمن کے اس قافلہ میں ہنومان کی گنجائش ہے؟ لومڑی نے موقع دیکھ کر چوکا مارتے ہوئے کہا رامائن میں ہنومان سے قبل راون آتا ہے اور اس کی جگہ خالی ہے۔ بھیڑیا غصے کا گھونٹ پی کر بولا جب بڑے آپس میں بات کر رہے ہوں تو درمیان میں دخل اندازی شہنشاہِ وحشت کی توہین ہے۔ تم پر بلڈوزر چلے گا۔ بکرا بابو بولے زیادہ نادرمتی نہ بنو کیا سمجھے؟ ہمارے جنگل راج میں بلڈوزر نہیں چلتے۔ بھیڑیے کو غصہ آ گیا اور اس سے پہلے کہ وہ بکرے پر جھپٹا مارتا شیر بولا اوئے خونخوار بھیڑیے کیا تو نہیں جانتا کہ وہ کس کی امان میں ہے؟ اپنی شامت کو دعوت نہ دے تجھے تو معلوم ہے کہ میری شریعت میں پہلی اور آخری سزا موت ہے۔ ویسے اگر چاہو تو میرے قافلے میں ان دونوں کے پیچھے چل سکتے ہو۔ بھیڑیے کو اپنی توہین پر بہت غصہ آیا مگر بحالتِ مجبوری شریکِ قافلہ ہو گیا۔ انتخابی مہم کے دوران شیر نے چار شکار کیے۔ قومی سطح پر راہل جیسا بارہ سنگھا، یوپی میں اکھلیش کی مانند گھوڑا، بنگال میں نیل گائے اور مہاراشٹر کے اندر ادھو نامی خرگوش کا شکار کرتے کرتے خود شیر بھی زخمی ہو گیا اور اس کے 303 ناخون گھٹ کر 240 پر آ گئے۔ اس جنگ میں تھکے ہارے زخمی شیر نے پہلے سرکار بنائی اور پھر بھوک لگی تو بھیڑیے سے بولا میرے نائب تو تم ہی ہو اس لیے اب یہ شکار تقسیم کرو۔

بھیڑیا خوش ہو کر بولا عزت افزائی کا شکریہ اور تقسیم کرتے ہوئے بولا "جناب یہ بارہ سنگھا بہت تندرست و توانا اور سب سے زیادہ خطرناک ہے اس لیے آپ خود اسے نوش فرمائیں۔ میں گھوڑے پر ہاتھ صاف کرتا ہوں۔ لومڑی کے لیے نیل گائے کافی ہے اور بکری خرگوش پر گزارہ کر لے گی۔ اس بندر بانٹ کے دوران بھیڑیا بھول گیا کہ بکری سبزی خور مویشی ہے۔ شیر کو اس تقسیم میں اپنی توہین محسوس ہوئی تو اس نے گینڈے شاہ کو اشارہ کیا تو اس نے بھیڑیے ناتھ کو اپنی بھیانک سینگ پر اٹھا لیا۔ بھیڑیے کا انتظام کرنے کے بعد جنگل کا راجہ لومڑی کو مخاطب ہو کر بولا لومڑ کمار اب تم یہ شکار تقسیم کرو۔ بھیڑیے کے انجام سے عبرت پکڑ کر لومڑی بولی جناب عالی یہ جنگل اور اس میں رہنے بسنے والے سارے جانور آپ کی ملک ہیں۔ آپ ایسا کریں کہ ناشتے میں نیل گائے سے لطف اندوز ہوں۔ دوپہر کے وقت گھوڑا سے پیٹ بھریں۔ شام کی چائے کے ساتھ خرگوش اور رات کے کھانے میں بارہ سنگھا نوش فرمائیں۔ اس غیر مساویانہ تقسیم پر خوش ہو کر شیر نے کہا لومڑ کمار میں تمہاری اس عالی ظرفی کی داد دیتا ہوں۔ یہ بتاؤ کہ تمہیں کیا چاہیے؟ لومڑ کمار چاہتا تو تھا کہ بولے ہمارے کچھ لوگوں کے اہم وزارت دے دیں۔ ہمارا اسپیکر بنوا دیں اور بہار کو خصوصی درجہ عنایت فرمائیں لیکن پھر خود کو قابو میں رکھ کر کہا سر مجھے کچھ نہیں چاہیے نہ وزارت، نہ اسپیکر اور نہ کوئی خصوصی درجہ بس بجٹ میں ذرا خیال رکھیں تو بڑی مہربانی ہوگی۔ شیر یہ سن کر باغ باغ ہو گیا اور بکرا بابو سے مخاطب ہو کر بولا تم بولو تمہیں کیا چاہیے؟ بکرا بابو نے کہا جناب میں کیا مانگوں۔ میرے من کی بات لومڑ کمار نے کہہ دی ہے یعنی بجٹ میں ہمیں یاد رکھنا جیسا کہ غالب نے کہا تھا۔

ہاں بھلا کر ترا بھلا ہوگا

اور درویش کی صدا کیا ہے

شیر یہ سب سن کر خوشی جھوم اٹھا اور شاہانہ شان سے گویا ہوا لومڑ کمار اور بکری بابو سنو، اب یہ چاروں شکار تمہارے ہیں۔ میرے لیے تو بس بھیڑیا کافی ہے اور مجھے یقین ہے کہ بہت جلد میرا گینڈا اسے لا کر میرے قدموں میں نچھاور کر دے گا۔ لومڑ کمار نے کہا ارے صاحب اس طرح کے کئی بھیڑیوں کا آپ شکار کر چکے ہیں۔ کون نہیں جانتا کہ بیچارہ ہرین پنڈیا کہاں گیا؟؟ آپ نے تو توگڑیا کو بھی کہیں کا نہیں چھوڑا۔ اچھے اچھوں کو مارگ درشک منڈل میں ڈال دیا اور ایم پی کے ماں کو ان کی لاڈلی بہنوں سے دور کر کے سارے بھانجوں بھانجیوں کو اداس کر دیا۔ اس لیے یہ بجگوادھاری بھیڑیا کس کھیت کی مولی ہے؟

> شیر یہ سب سن کر خوشی جھوم اٹھا اور شاہانہ شان سے گویا ہوا
> لومڑ کمار اور بکری بابو سنو، اب یہ چاروں شکار تمہارے ہیں
> ۔میرے لیے تو بس بھیڑیا کافی ہے اور مجھے یقین ہے کہ
> بہت جلد میرا گینڈا اسے لا کر میرے قدموں میں نچھاور کر
> دے گا۔ لومڑ کمار نے کہا ارے صاحب اس طرح کے کئی
> بھیڑیوں کا آپ شکار کر چکے ہیں۔ کون نہیں جانتا کہ بیچارہ
> ہرین پنڈیا کہاں گیا؟؟

بکرا بابو نے لومڑ کمار کے سُر میں سُر ملا کر کہا عالی جی جناب ویسے آپ کا گینڈا بھی کم نہیں ہے۔ اس نے سہراب الدین اور پرجاپتی تو دور جسٹس لویا تک کو نہیں چھوڑا تو یہ یوگی کی کون سا تیس مار خان ہے۔ شیر خوش ہو کر بکرا بابو تم تو آج کل کھلے عام میری قدم بوسی سے بھی نہیں کتراتے کیا بات ہے؟ سرکار میں اگر کیجریوال یا سورین کا ہم عمر ہوتا جیل بھی چلا جاتا مگر اس عمر میں ہمت نہیں ہے۔ شیر بولا وہ تو ٹھیک ہے مگر تمہاری سلیقہ مندی قابلِ تعریف ہے۔ ویسے یہ تو پہلے ہی کہہ چکا ہوں کہ تم جب بھی منہ کھولتے ہو تمہاری زبان سے پھول جھڑتے ہیں۔ بکرا بابو نے کہا آپ کی ذرہ نوازی شکریہ جناب ویسے حضور والا نے بگلا بھگت کا یہ شعر سنا ہی ہوگا۔

سب کچھ خدا سے مانگ لیا تجھ کو مانگ کر

اٹھتے نہیں ہیں ہاتھ میرے اس دعا کے بعد

شیر سو گیا تو بکرا بابو نے لومڑ کمار سے پوچھا بھیا یہ تم نے کیا کر دیا؟ جب بادشاہ نے پوچھا کہ کیا چاہیے تو صرف بجٹ پر اکتفاء کر لیا۔ یہ منطق میری سمجھ میں نہیں آئی۔ لومڑ کمار بولے دیکھو بھیا اب تم سے کیا چھپانا۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ میں بھیڑیے کے انجام سے ڈر گیا تھا کیونکہ اگر شیر نے اس سے قبل مجھ کو تقسیم کرنے کا حکم دیا ہوتا تو میں بھی وہی کرتا کیونکہ وہی تقسیم معقول اور مبنی بر انصاف تھی لیکن شہنشاہِ وحشت کو ناگوار گزری تو میں نے جیسا دیس ویسا بھیس والا رویہ اختیار کر لیا۔ بکرا بابو بولے یار میں سمجھتا تھا کہ بہاری بابو بیوقوف ہوتے ہیں لیکن تم نے تو کمال چالاکی کا مظاہرہ کیا اور پینترا بدل کر شیر کا دل جیت لیا مگر میں اپنی شکایت پھر سے دوہرا دوں کہ کامیابی حاصل کرنے کے بعد جب اس سے فائدہ اٹھانے کا سنہری موقع ہاتھ آیا تو اسے کیوں گنوا دیا؟ لومڑ کمار نے کہا اگر یہی سوال تمہارے سوا کوئی اور پوچھتا تو میں اس کے سامنے اپنے من کی بات بھی نہیں کہتا مگر تم سے کیا چھپانا؟ تم میرے دودھ شریک بھائی جو ہو۔

لومڑ کمار کے آخری جملے نے بکرا بابو کو چونکا دیا۔ اس نے سوال کیا یار میں آندھرا پردیش میں اور تم بہار کے اندر پیدا ہوئے۔ ہم لوگ بھلا دودھ شریک بھائی کیسے ہو سکتے ہیں؟ لومڑ کمار نے قہقہہ لگا کر کہا یار تمہارا مسئلہ یہ کہ تم تشبیہ اور حقیقت کا فرق نہیں جانتے۔ ماں کا دودھ تو انسان صرف بچپن میں پیتا ہے مگر گائے کا دودھ تمام عمر نوش فرماتا ہے۔ دیکھو یہ دوسری بار ہم لوگ ایک ساتھ مرکز میں زعفرانی گائے کے اقتدار کا دودھ پی رہے ہیں اور صوبائی سطح پر تو یہ کئی بار ہو چکا ہے اس لیے ہم لوگ دودھ شریک بھائی ہوئے کہ نہیں ہوئے؟ لومڑ کمار کی اس منطق نے بکرا بابو کو چاروں خانے چت کر دیا۔ وہ بولا مان گئے استاد اب یہ بتاؤ کہ اس کے پیچھے دوسری حکمت کیا ہے؟ لومڑ کمار بولے دیکھو یار بہت دنوں تک ان کے ساتھ ہمارا گزارہ نہیں ہوگا۔ اس لیے جس گھر میں رہنا نہ ہو وہاں رنگ و روغن پر کیوں وقت اور توانائی صرف کی جائے؟ اپنے لوگوں کو بڑی بڑی وزارتوں پر بیٹھانے کے بعد وقت ضرورت انہیں واپس بلانا مشکل ہو جاتا ہے۔ اس لیے ان سے فاصلہ رکھتے ہوئے اپنا کام نکالنے میں بھلائی ہے۔ بکرا بابو نے کہا جی ہاں یہی سوچ کر میں نے اسپیکر کے عہدے پر اصرار نہیں کیا کیونکہ یہ لوگ اول تو اس کو بلیک میل کریں گے اور آگے چل کر کچھ بھی کر سکتے ہیں۔ لومڑ کمار تائید کر کے بولے دیکھو جب سے مہاراجہ نے دوسروں کی حق تلفی کر کے بجٹ میں ہمیں نوازا وہ ہے جنگل کے سارے جانور اس پر ٹوٹ پڑے ہیں۔ بکرا بابو بولے ارے بھیا انڈیا کے گھوڑا، نیل گائے، خرگوش اور بارہ سنگھا وغیرہ تو پہلے ہی ان کے دشمن تھے اس کا بجٹ سے کیا تعلق؟ جی ہاں مگر اب اپنے پرائے سب دشمن ہو گئے ہیں لیکن بولنے سے ہچکچا رہے ہیں۔ بکرا بابو نے پوچھا پرائے تو ٹھیک مگر اپنے کیوں؟ لومڑ کمار نے کہا بھیا موجودہ سیاست میں کوئی دھرم کرم کے لیے تو آتا نہیں ہے۔ سارے لوگ روپیہ کمانے کے لیے آتے ہیں۔ سرکاری خزانے سے جب روپیہ ملتا ہے تو اسی سے سارے ٹھیکے اور کمیشن نکلتا ہے۔ اب اگر وہی نہیں آئے گا تو ان کی جیب کٹ جائے گی اور جب پیٹ پر لات پڑتی ہے تو دماغ ٹھکانے آ جاتا ہے۔ اس لیے آپ یہ سمجھ لو کہ 'سب کچھ بادشاہ سے مانگ لیا خزانہ مانگ کر اب سب کے ہاتھ اٹھیں گے اس ایک صدا کے بعد'۔ بکرا بابو بولا یار تم نے ایسی چال چلی کہ سانپ بھی مر جائے گا اور لاٹھی بھی نہیں ٹوٹے گی۔ لومڑ کمار بولے بھیا یہ تجربے کی بات ہے۔ بکرا بابو نے تائید کرتے ہوئے کہا یار ایک تو لومڑیوں کی ذہانت اور تم جیسوں کا تجربہ سونے پہ سہاگہ ہے ۔۔۔۔ قسم سے۔

این ٹی اے نتائج۔ تعلیمی شعبے میں جاری بدعنوانی

مرزا اے بی بیگ، بی بی سی

انڈیا میں میڈیکل کالجوں میں داخلے کے امتحانات (این ای ای ٹی) میں بے ضابطگیوں اور پرچہ لیک ہونے کی شکایتوں کے بعد 18 جون کو پی ایچ ڈی اور فیلوشپ کی اہلیت کے لیے ہونے والے امتحان نیٹ (این ای ٹی) بھی پرچہ لیک ہونے کی وجہ سے رد کر دیا گیا ہے۔

اس درمیان این ای ای ٹی (پی جی) کا آج یعنی 23 جون بروز اتوار ہونے والا امتحان بھی حفظ ماتقدم کے طور پر ملتوی کر دیا گیا ہے۔

ان تمام امتحانوں میں بے ضابطگیوں سے لاکھوں طلبہ اور ان کے اہلِ خانہ متاثر ہوئے ہیں اور ان امتحانات کو کروانے والے ادارے نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) کی قابلیت پر سوال اٹھایا جانے لگا ہے۔

ہر جانب سے سوال اٹھائے جانے کے بعد حکومت نے این ٹی اے کے سربراہ کو ان کے عہدے سے برخاست کر دیا ہے اور حکومت نے مقابلے کے امتحانات میں اصلاحات کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی ہے۔ اس کے ساتھ ہی بدعنوانی کی جانچ انڈیا کے بڑے تفتیشی ادارے سی بی آئی کو سونپی گئی ہے۔

دریں اثنا مرکزی حکومت نے پیپر لیک کے معاملات کو روکنے کے لیے بنائے گئے قانون کو نافذ کر دیا ہے۔ مرکزی حکومت نے جمعہ (21 جون) کی شام اس قانون کا نوٹیفکیشن جاری کیا۔ نئے قانون کے تحت جرم ثابت ہونے پر 10 سال تک کی قید اور ایک کروڑ روپے تک کا جرمانہ ہو سکتا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی حال ہی میں دوبارہ منتخب ہونے والی حکومت پر دباؤ ڈالتے ہوئے حزبِ اختلاف کی جماعتیں اور طلبا گروپوں نے امتحانات میں بے ضابطگیوں کے خلاف ملک بھر میں احتجاجی مظاہرے کیے ہیں۔

میڈیکل کالج میں داخلے کا امتحان این ای ای ٹی

نیشنل ایلیجیبلیٹی کم انٹرینس ٹیسٹ (این ای ای ٹی) انڈیا میں میڈیکل کی تعلیم حاصل کرنے کا دروازہ ہے۔ ہر سال لاکھوں طلبہ امتحان میں شامل ہوتے ہیں جن میں سے بہت کم کو کالجوں میں جگہ مل پاتی ہے۔

رواں سال 24 لاکھ بچوں نے رجسٹریشن کروائی جن میں سے 23 لاکھ سے زیادہ طلبہ نے مقابلے کے امتحان میں شرکت کی۔

چار جون کو قبل از وقت نتائج کا اعلان کیا گیا جس میں پہلے کے مقابلے میں بہت زیادہ بچوں کے پورے نمبر آئے جس سے اچھے نمبر حاصل کرنے والوں کا بھی داخلہ مشکل نظر آنے لگا ہے۔ اس کے بعد سے ہی امتحان کے پرچہ میں غلطیوں سے لے کر غیر ضروری گریس مارکس اور دیگر دھاندلیوں کی وجوہات کی بنا پر یہ جانچ کے دائرے میں آ گیا۔ بہر حال وفاقی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے اعتراف کیا ہے کہ 'کچھ بے ضابطگیاں' سامنے آئی ہیں اور پھر بڑھتے ہوئے دباؤ اور شدید تنقید کے درمیان این ٹی اے کے سربراہ سبودھ کمار سنگھ کو ہفتے کے روز برطرف کر دیا گیا۔ دریں اثنا یہ بات سامنے آئی کہ پی ایچ ڈی فیلوشپس کے لیے کوالیفائنگ امتحان (نیٹ) کا پرچہ ڈارک ویب پر لیک ہوا ہے جس کی وجہ سے اسے منسوخ کر دیا گیا۔

'مسئلہ پہلے سے تھا روشنی میں اب آیا'

ہم نے اس بابت علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں شعبۂ ہندی کے پروفیسر کملا نند جھا سے فون پر بات کی تو انھوں نے کہا کہ مقابلہ جاتی داخلے کے امتحانات میں بدعنوانی ایک زمانے سے چلی آ رہی ہے لیکن ابھی یہ سپوٹ لائٹ میں آئی ہے۔

انھوں نے کہا کہ 'کم از کم ایک دہائی سے پرچے لیک ہوتے رہے ہیں لیکن اس طرح کی بدعنوانی پہلے کبھی نہیں دیکھی گئی۔' پروفیسر جھا نے کہا کہ 'مرکز میں حکمراں جماعت بی جے پی کا کرپشن کے خلاف دعویٰ کھوکھلا نکلا۔ ان کا نعرہ رہا ہے کہ 'نہ کھائیں گے اور نہ کھانے دیں گے' لیکن تعلیم کے شعبے میں بدعنوانی نے اپنے ڈنک چاروں طرف پھیلا رکھے ہیں۔'

بہار سے تعلق رکھنے والے کملا نند جھا نے کہا کہ ہماری میتھلی زبان میں ایک کہاوت ہے کہ 'چور بولے زور سے' اور ایسا ہی کچھ حال یہاں نظر آ رہا ہے کہ سارے بلند بانگ دعوے محض دعوے ہی ہیں۔

انھوں نے کہا کہ ابھی کچھ دنوں سے این ای ای ٹی کا معاملہ جاری تھا ہی کہ نیٹ کا معاملہ سامنے آیا اور امتحان رد کر دیا گیا۔ انھوں نے ایسا اس لیے کیا کہ ان سے اپوزیشن سوال کرے گی۔'

ممبئی کی کوچنگ سے منسلک ایک مینٹور نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ یہ کوئی نئی چیز نہیں ہے بس معاملہ کھل گیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ 'کچھ ایسی بے ضابطگیاں ہوئیں جن کا کوئی جواز پیش نہیں کیا جا سکتا ورنہ آپ جانتے ہی ہیں کہ بی جے پی کی حکومت اپنی غلطی تسلیم ہی نہیں کرتی ہے لیکن اس معاملے میں وہ بھی مجبور ہو گئی ہے۔' مثال کے طور پر امتحان میں کسی کے یا تو 720 نمبر آئیں گے یا پھر 716 یا 715 آئیں گے۔ 719 یا 718 آ ہی نہیں سکتے کیونکہ ایک سوال چار نمبر کا ہوتا ہے اور اگر آپ نے وہ سوال غلط کیا تو آپ کا مزید ایک نمبر کاٹ لیا جاتا ہے۔

مقابلہ جاتی امتحانات میں کہیں گریس مارکس دیے جاتے ہیں؟ کملا نند جھا نے مزید کہا کہ داخلے کے مقابلہ جاتی امتحانات میں دنیا میں کہیں بھی گریس مارکس نہیں دیے جاتے ہیں۔ لیکن یہاں دیا گیا اور دلیل یہ دی گئی کہ امتحان شروع ہونے میں تاخیر ہوئی تھی۔ تو اس کے لیے اضافی وقت دیا جاتا ہے نہ کہ گریس مارکس۔' انھوں نے کہا کہ 'اب تو بڑے بڑے رازوں سے پردے اٹھ رہے ہیں۔ ایسا کہیں ہوتا ہے کہ 66-67 بچوں کے پورے کے پورے 720 نمبر آ گئیں۔ ہریانہ کے ایک ہی سکول کے چھ بچوں کا معاملہ سامنے آیا ہے اور یہ بھی پتہ چلا ہے کہ وہ سکول کسی بی جے پی کے رہنما کی نگرانی میں کام کرتا ہے۔' اس سے قبل گذشتہ سال دو بچوں کو پورے نمبر آئے تھے جبکہ اس سے قبل کوئی بھی پورے نمبر حاصل نہیں کر سکا تھا۔ داخلے کے امتحان کی تاریخ میں پہلی بار پورے نمبر سنہ 2020 میں آئے تھے۔ پروفیسر کملا نند جھا اس سے قبل بہار کی متھلا یونیورسٹی میں بھی پڑھا چکے ہیں۔ انھوں نے امتحان لینے والے ادارے نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) پر بھی سوال اٹھایا اور کہا کہ 'جب یہ ادارہ بنایا جا رہا تھا تو ہم لوگوں نے اس کی مخالفت کی تھی کہ آپ سارے ملک کے امتحانات کو کسی ایک ادارے کے حوالے کیسے کر سکتے ہیں۔ پہلے یو جی سی اور دیگر سرکاری بورڈ امتحان لیا کرتے تھے اور ان کی اخلاقی ذمہ داری بھی ہوا کرتی تھی لیکن اب ایسا نہیں ہے۔'

حکومتی پالیسی ذمہ دار ہم نے ان سے پوچھا کہ آخر اس کے لیے کسے ذمہ دار ٹھہرایا جا سکتا ہے تو انھوں نے کہا کہ 'ان ساری بے ضابطگیوں کے لیے حکومت کی پالیسی ذمہ دار ہے اور لاکھوں بچوں پر اس کے معاشی، جسمانی اور ذہنی اثرات پڑ رہے ہیں۔' پروفیسر جھا نے کہا کہ سرکاری تعلیمی اداروں کو دانستہ طور پر کمزور کیا جا رہا ہے تاکہ پرائیوٹ اداروں کو فروغ دیا جا سکے۔ انھوں نے کہا کہ نئی تعلیمی پالیسی میں یہ بات وضاحت کے ساتھ ہے سرکاری سکولوں کا حصہ پرائیوٹ سکولوں کو دیا جائے گا۔ معروف مصنف اور کالم نگار تولین سنگھ نے 23 جون کے اپنے ایک مضمون میں لکھا: 'سب سے پہلے، ایک اعتراف۔ مجھے افسوس ہے کہ میں نے اس سے پہلے اعلیٰ تعلیم کی اس خرابی کے بارے میں نہیں لکھا جو حالیہ دنوں میں شرمناک انداز میں سامنے آئی ہے۔۔۔ مجھے یقین ہے کہ اعلیٰ تعلیم میں اصلاحات کی سب سے زیادہ ضرورت ہے۔ سکول کی تعلیم میں بھی۔

'مجھے مایوسی ہوئی کہ وزیر اعظم نے پچھلے دس سالوں میں حقیقی تعلیمی اصلاحات کے لیے کچھ نہیں کیا۔ میری مایوسی اس وقت شروع ہوئی جب انھوں نے سمرتی ایرانی کو اپنا پہلا وزیر تعلیم بنایا۔ مجھے امید تھی کہ وہ ایک ایسا وزیر تلاش کر لیں گے جس میں علمی امور کی کچھ سمجھ ہو۔' انھوں نے مزید لکھا کہ اعلیٰ تعلیم کو افسروں اور سیاستدانوں کے چنگل سے آزاد کروانا انتہائی ضروری ہے کیونکہ ان کے مشاہدے میں آیا ہے کہ تقریباً ہر بڑے سیاسی رہنما نے اپنا نجی کالج شروع کرنے کی کوشش کی ہے۔ 'کوچنگ سینٹرز'

کملا نند جھا نے کہا کہ 'روایتی تعلیمی نظام نے کوچنگ سینٹرز کو فروغ دیا ہے اور آج یہ حال ہے کہ ملک میں ہر قصبہ اور شہر کوٹا بن گیا ہے۔' خیال رہے کہ کوٹا راجستھان کا ایک شہر ہے جو اپنے کوچنگ سینٹرز کی وجہ سے مشہور ہے جہاں لاکھوں کی تعداد میں ملک بھر سے طلبہ انجینیئرنگ اور میڈیکل کالجوں میں داخلے کے امتحانات کی تیاری کے سلسلے میں پہنچتے ہیں۔

> چار جون کو قبل از وقت نتائج کا اعلان کیا
> گیا جس میں پہلے کے مقابلے میں بہت
> زیادہ بچوں کے پورے نمبر آئے جس
> سے اچھے نمبر حاصل کرنے والوں کا بھی
> داخلہ مشکل نظر آنے لگا ہے۔

باغبانی پر توجہ دینے کا اعلان

مسلسل خشک سالی نے باغوں اور میوہ صنعت کو تباہی کے دہانے تک پہنچا دیا ہے۔ اس دوران مرکزی وزیر قانون نے اعلان کیا کہ اگلے ماہ جموں کشمیر میں زراعت اور باغبانی پر خصوصی توجہ دی گئی۔ موصوف کا کہنا ہے کہ پچھلے دس سالوں کے دوران کشمیر میں مختلف شعبوں کے لئے درکار بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کیا گیا۔ بنیادی ڈھانچے کے قیام کو انہوں نے مسائل کے ازالے کے لئے ایک اہم پیش رفت قرار دیا۔ مرکزی وزیر نے یقین دلایا کہ مرکزی سرکار کشمیر کے زراعت اور باغبانی شعبے کو مستحکم بنانے پر توجہ دے گی۔ ذرائع ابلاغ کے نمائندوں کے ساتھ بات کرتے ہوئے انہوں نے عندیہ دیا کہ زراعت اور باغبانی میں جدت لانے کے لئے کام بہت جلد شروع کیا جائے گا۔ وزیر موصوف نے کشمیر میں تیار ہو رہی مختلف اشیا کو عالمی بازار میں متعارف کرانے کے علاوہ یہاں کی فروٹ انڈسٹری کو جدید راہوں پر گامزن کرانے کے لئے اہم اقدامات کئے جائیں گے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ کشمیر میں امن کا ماحول قائم ہوا ہے۔ اس طرح کے ماحول میں سیاحتی صنعت کو پہلے ہی کافی فروغ ملا ہے۔ اب زراعت اور باغبانی کو آگے بڑھانے کے لئے کام کیا جائے گا۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ اس حوالے سے مرکزی سرکار نے کئی منصوبے تشکیل دئے ہیں۔ ان منصوبوں پر مبینہ طور عمل اگلے مہینے سے شروع ہوگا۔

کشمیر میں تیس سالوں سے بے حس و حرکت پڑی سیاحتی صنعت کو پچھلے کچھ سالوں کے دوران واپس پٹری پر لایا گیا۔ اس صنعت کو ازسر نو زندہ کرنے کے لئے مرکز نے واقعی کئی اقدامات کئے۔ امن قائم ہونے کے بعد کوشش کی گئی کہ بیرونی ممالک سے سیاحوں کو یہاں لانے کا کام کیا جائے۔ آج صورتحال یہ ہے کہ کسی خوف اور ڈر کے بغیر بڑی تعداد میں سیاح نہ صرف ملک کے مختلف حصوں سے بلکہ بیرون ملک سے بھی بڑی تعداد میں آرہے ہیں۔ سیاحوں کی آمد پہلے کچھ لاکھ تک محدود تھی۔ لیکن اب مبینہ طور یہ تعداد کروڑوں تک پہنچ گئی ہے۔ سیاحتی سرگرمیوں کو فروغ ملنا یقینی طور ایک حوصلہ افزا بات ہے۔ اس دوران سرکار کا کہنا ہے کہ باغبانی کو فروغ دینے کے منصوبے پر کام شروع کیا جائے گا۔ زراعت اور باغبانی یہاں کے عوام کے لئے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے۔ اس سے خود کو پالنے کے علاوہ کشمیر کی معیشت کو سہارا دینے میں مدد ملتی ہے۔ تاہم اس حوالے سے افسوس کی بات یہ ہے کہ میووں کو محفوظ بنانے کے لئے کافی سرمایہ کاری کرنا پڑتی ہے۔ کئی وجوہات کی وجہ سے باغ محفوظ رکھنے کے لئے بڑے پیمانے پر ادویات چھڑکنا پڑتے ہیں۔ بلکہ میوہ اتارنے تک مسلسل ادویات کا استعمال کرنا پڑتا ہے۔ بعد میں اتنی آمدنی نہیں ملتی جتنے اخراجات پورا سال اٹھانا پڑتے ہیں۔ کسانوں کا الزام ہے کہ مختلف کمپنیوں کے طرف سے فراہم ہونے والی ادویات اکثر ناکام رہتی ہیں۔ بلکہ الٹا باغوں کی تباہی کا باعث بنتی ہیں۔ ان ادویات کے چھڑکاؤ سے باغوں کو لگنے والی بیماریوں پر قابو پانے کے بجائے نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔ حد تو یہ ہے کہ اس شعبے کے ذمہ دار اداروں کی طرف سے تجویز کی گئی ادویات بیشتر موقعوں پر ناکارہ ثابت ہوتی ہیں۔ ادویات فائدہ مند بھی ہوں۔ تاہم یہ بات نظر انداز نہیں کی جاسکتی کہ لوگ جراثیم کش ادویات سے تیار کئے گئے میووں کو استعمال کرنا پسند نہیں کرتے۔ کشمیر میں کچھ مہینے پہلے یہ افواہ پھیلا دی گئی کہ تربوزوں کو جعلی طریقوں سے پختہ بنایا گیا اور ان کا استعمال صحت کے لئے مضر ثابت ہوگا۔ ایسی بات سامنے آنے کے بعد کسی فرد واحد نے بھی تربوزوں کی طرف ہاتھ نہیں بڑھایا۔ اس وجہ سے تربوزوں کی کاشت اور اس کی تجارت کرنے والوں کو کافی نقصان اٹھانا پڑا۔ یہی بات کشمیر کی میوہ صنعت کے حوالے سے کہی جاسکتی ہے۔ باغوں کے لئے ادویات تیار کرنے والی تمام کمپنیاں باخبر ہیں کہ یہاں کتنے بڑے پیمانے پر جراثیم کش ادویات کا استعمال کیا جاتا ہے۔ ایسی بات منظر عام پر آئے تو میوہ صنعت کو فروغ ملنا ممکن نہیں۔ کشمیر میں باغبانی سے منسلک لوگ خود اس بات پر تشویش کا اظہار کر رہے ہیں کہ کشمیر کی اگریکلچر یونیورسٹی اور نہ ہی ہارٹیکلچر کا محکمہ میوہ باغات کو لگنے والی بیماریوں کا کوئی تدارک کرنے میں کامیاب ہوا۔ نصف صدی گزر جانے کے بعد بھی یہاں کے باغبان سارا سال اپنے باغوں پر وقفے وقفے سے ادویات چھڑک رہے ہیں۔ اس کے باوجود بیماریوں پر قابو پانا ممکن نہیں ہو رہا ہے۔ سرکار اگر واقعی کشمیر کے باغوں کو ترقی دینے کی خواہش مند ہے تو سب سے پہلے جراثیم کش ادویات سے چھٹکارہ دلانا ضروری ہے۔ مرکزی سرکار نے کارونا کے ایام کے دوران محنت کر کے بہت جلد وائرس پر قابو پانے کا ویکسین تلاش کیا۔ اسی طرح باغوں کو محفوظ بنانے کے لئے کوئی ویکسین بنایا جائے جو باغوں کو محفوظ بنانے کے علاوہ دوسری ادویات سے نجات دلائے تو یہ باغبانوں کے لئے راحت فراہم کر سکتی ہے۔ اس ذریعے سے باغبان راحت کا سانس لینے میں کامیاب ہونگے۔ ادویات کا بار بار چھڑکاؤ کسانوں کے لئے سخت تشویشناک صورتحال کا باعث ہے۔ اس صورتحال سے بچاؤ سب سے اہم ہے۔

چاند نظر نہیں آیا

عرس اعلی حضرت 31ر اگست بروز سنیچر: ادارہ شرعیہ

رانچی:-ادارہ شرعیہ جھارکھنڈ کے ناظم اعلی مولانا محمد قطب الدین رضوی نے کہا ہے کہ مورخہ 5/اگست 2024 بروز سوموار مطابق 29/محرم الحرام 1446 ہجری کو دارالقضاء ادارہ شرعیہ جھارکھنڈ الجامعۃ القادریہ اسلامی مرکز رانچی سمیت رامگڑھ، ہزاری باغ، دھنباد، لوہردگا، ڈالٹین گنج، چترا، جمشید پور، دمکا، مدھوپور، جامتاڑا، بوکارو، گریڈیہ، گڑھوا، لاتیہ، ہاربری، گول، کھرساواں، راجمحل، گڈا، کوڈرما، سمڈیگا، گملا، جامتاڑا، چائباسہ کل بیشتر مقامات سے ماہ صفر المظفر کا چاند دیکھنے کے اہتمام کیے گئے رانچی وگرودنواح اور دیگر مقامات میں ابرآلود رہنے کی وجہ سے چاند نظر نہیں آیا، ریاست کے علاوہ بیرون ریاست پٹنہ، پورنیہ، کولکاتا، بھدرک، کٹک، رائے پور، بنگلور، لکھنؤ، بریلی شریف، الہ آباد، بھیا، دہلی، ممبئی، راجستھان، گجرات اور دیگر جگہوں سے رابطہ کیا گیا مگر کہیں سے بھی رویت کی کوئی خبر نہیں ملی۔

رنجیتا ہیمبرم اور جنرل سکریٹری راہل کمار نے وزیر اعلی سے کی ملاقات

جھارکھنڈ ایڈمنسٹریٹو سروس کو دوبارہ منظم کرنے کی درخواست

جھارکھنڈ ایڈمنسٹریٹو سروس ایسوسی ایشن کی صدر مسز رنجیتا ہیمبرم اور جنرل سکریٹری راہل کمار نے آج جھارکھنڈ کی وزارت میں وزیر اعلی ہیمنت سورین سے ملاقات کی اور یونین کے مختلف مطالبات کے سلسلے میں انہیں ایک میمورنڈم پیش کیا۔ میمورنڈم کے ذریعے ایسوسی ایشن کے صدر اور جنرل سکریٹری نے ریاستی حکومت کی جانب سے وزیر اعلی سے جھارکھنڈ ایڈمنسٹریٹو سروس ایسوسی ایشن کے دفتر کی تعمیر کے لیے زمین فراہم کرنے اور جھارکھنڈ ایڈمنسٹریٹو سروس کو دوبارہ منظم کرنے کی درخواست کی ہے۔ اس موقع پر انہوں نے چیف منسٹر سے ریاست جھارکھنڈ میں ایک نئے سب ڈویژنل دفتر کے قیام کی بھی درخواست کی۔

اردو کے پرچہ 4 میں پوچھے گئے نصاب سے باہر کے سوالات

رانچی: جھارکھنڈ اسٹاف سلیکشن کمیشن (JSSC) ایک بار پھر اپنے کارناموں کو لے کر سرخیوں میں ہے۔ دراصل ریاست کے ہونہار طلبہ کو اچھی تعلیم فراہم کرنے کے لیے حکومت نے بڑے پیمانے پر اساتذہ کی تقرری شروع کی تھی۔ اس تقرری کا نام اسسٹنٹ پروفیسر کے طور پر دیا گیا تھا اور یہ تقرری تقریباً 26001 آسامیوں پر کی جانی ہے۔ لیکن جھارکھنڈ اسٹاف سلیکشن کمیشن اس تنازعہ کو حل کرنے میں ناکام نظر آرہا ہے۔ گزشتہ روز 31 جون کو ہونے والے اردو زبان کے پرچہ 4 کے داخلے کے امتحان میں امیدواروں کو الٹے سوالات دیے گئے تھے، یعنی امیدواروں کو دیئے گئے سوالات نصاب سے باہر تھے۔ 4 کا پرچہ مکمل تھا جیسے کہ یہ نصاب سے نہیں تھا، تمام سوالات سلیبس سے باہر تھے۔ کلاس 6 سے 8 کے امتحان کے امیدوار 5 ممبران پر مشتمل ایک وفد لے کر اسٹاف سلیکشن کمیشن جھارکھنڈ کے دفتر گئے اور جھارکھنڈ پبلک سروس کمیشن کے چیئرمین کو اپنے خیالات پیش کیے۔ 60 سوالات بھی بطور ثبوت چیئرمین کے حوالے کیے گئے جس پر چیئرمین نے کہا کہ میں اس حوالے سے امتحانی بورڈ اور امتحان دینے والے ادارے سے بات کروں گا۔ آپ کی تمام باتوں کا خیال رکھا جائے گا اور حل کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ آپ کے مسائل۔ تمام طلبہ کا کہنا ہے کہ جھارکھنڈ اسٹاف سلیکشن کمیشن کو اردو کے پرچہ فور کی دوبارہ جانچ کرنی چاہیے اور طلبہ کو پورے نمبر دینے چاہئیں، جھارکھنڈ اسٹاف سلیکشن کمیشن کو اردو مضمون کے اساتذہ کے ساتھ انصاف کرنا چاہیے، تاکہ ہمارا اعتماد ہو سکے۔ جھارکھنڈ اسٹاف کمیشن ہیں۔ اس موقع پر فریدہ گلشن، ارشد حسین، علی رضا، حنظل سمیت سینکڑوں طلباء موجود تھے۔

این ایس یو آئی کے وفد نے ایمس کے ڈائریکٹر کا کیا گھیراؤ

رانچی: رانچی ضلع NSUI کے وفد نے IMS کے ڈائریکٹر ڈاکٹر V.S. تیواری کو گھیر لیا۔ ضلعی صدر امن احمد نے کہا کہ سیشن 23-25، سمسٹر 2 کے طلباء کا مڈ سیم جو کہ 24/8/5 سے 24/8/7 تک ہے۔ بہت سے طلباء ایسے ہیں جو پچھلے 10 دنوں سے اپنی انٹرن شپ میں مصروف تھے، اسی وجہ سے وہ کلاسز میں نہیں آئے۔ اساتذہ کلاسز میں شرکت نہ کرکے طلبہ پر امتحان نہ دینے کے لیے دباؤ ڈال رہے ہیں جو طلبہ کے مفاد میں غلط ہے۔ تمام طلباء کو ٹیچر ڈاکٹر نیلو سنگھ نے بتایا کہ انہیں ڈبل اسائنمنٹس جمع کرانا ہوں گی اور پورے سلیبس کا احاطہ کرتے ہوئے امتحان دینا ہوگا۔ طلباء کا کہنا تھا کہ ابھی تک پورا سلیبس مکمل نہیں ہوا اور نہ ہی پڑھایا گیا ہے۔ استاد نے شروع میں ہی کہا تھا کہ آپ لوگ اپنی انٹرن شپ خود دیکھ لیں۔ کانگریس طلبہ یونین، این ایس یو آئی کے وفد نے ڈائریکٹر سے مطالبہ کیا کہ وہ طلبہ کے مسائل پر فوری غور کریں اور طلبہ کے مفاد میں مناسب فیصلہ کریں۔ اور ایسی ذہنیت کے حامل اساتذہ کے خلاف کارروائی کی جائے اور انہیں پلیسمنٹ کوآرڈینیٹر کے عہدے سے فارغ کیا جائے۔ طلبہ تنظیمیں اس معاملے سے وائس چانسلر کو آگاہ کریں گی۔ مندرجہ بالا بات سننے کے بعد آئی ایم ایس کے ڈائریکٹر نے کہا کہ طلبہ کے مفاد میں فیصلے کیے جائیں گے اور اب زیادہ تر طلبہ انٹرن شپ کر رہے ہیں۔

۷/اگست کو ماہ صفر المظفر کی پہلی

تاریخ - دارالقضاء امارت شرعیہ رانچی

رانچی: دارالقضاء امارت شرعیہ، رانچی کے قاضی شریعت مفتی محمد انور قاسمی نے کہا ہے کہ مورخہ ۲۹/محرم الحرام ۱۴۴۶ھ مطابق ۵/اگست ۲۰۲۴ء روز سوموار کو ماہ صفر المظفر ۱۴۴۶ھ کا چاند رانچی میں نظر نہیں آیا اور کہیں سے بھی نظر آنے کی کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی اس لئے ماہ محرم الحرام ۱۴۴۶ھ کو تیس (۳۰) کا مہینہ شمار کرتے ہوئے مورخہ ۷/اگست ۲۰۲۴ء روز بدھ کو صفر المظفر ۱۴۴۶ھ مہینے کی پہلی تاریخ ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہی فیصلہ مرکزی دارالقضاء امارت شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ کا ہے۔

سی آئی پی ڈائریکٹر سے ملاقات کر میمورنڈم سونپا

سی آئی پی میں کام کرنے والی سیکیورٹی ایجنسی انٹیلی جنس سیکیورٹی آف انڈیا کے اے ایس او پرویز عالم کو جھوٹے الزامات لگا کر بدنام کیا گیا

رانچی: محمد نقیب نعیم کی قیادت میں ایک وفد نے آج (سی آئی پی) ڈائریکٹر ڈاکٹر ترون کمار سے ملاقات کی اور ایک میمورنڈم پیش کیا۔ جس میں لکھا ہے کہ سی آئی پی میں کام کرنے والی سیکیورٹی ایجنسی انٹیلی جنس سیکیورٹی آف انڈیا کے اے ایس او پرویز عالم کو جھوٹے الزامات لگا کر بدنام کیا گیا۔ شیفالی کجور، انوج کجور، خیرسٹ پال نے سی آئی پی انتظامیہ کو دی گئی درخواستیں واپس لے کر نئی درخواستیں دی ہیں اور کہا ہے کہ ہم پر پرویز عالم پر لگائے گئے الزامات بالکل غلط اور بے بنیاد ہیں۔ واضح رہے کہ پرویز عالم بھارتی فضائیہ میں خدمات انجام دے چکے ہیں، اور وہ سیکیورٹی سروسز کے ماہر ہیں اور سماجی کاموں میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ایسے شخص کو معاشرے میں بدنام کرنا غلط ہے۔ سی آئی پی ڈائریکٹر کے دفتر کی طرف سے تردید جاری کی جانی چاہیے۔ اور جن کو بحال کیا جا رہا ہے ان کا فزیکل ٹیسٹ لیا جائے۔ ڈائریکٹر نے کہا کہ وہ جلد ہی اس معاملے پر مناسب کارروائی کریں گے۔

جے پی ایس سی کی صدر نیلیما میری کرکیٹا 21 اگست کو ہوجائیں گی سبکدوش

نئے صدر کی دوڑ میں کئی نام شامل

رانچی (نمائندہ) جھارکھنڈ پبلک سروس کمیشن (جے پی ایس سی) کی چیئرپرسن نیلیما میری کرکیٹا 21 اگست 2024 کو ریٹائر ہو رہی ہیں۔ ان کی ریٹائرمنٹ کے بعد یہ عہدہ خالی ہو جائے گا، اس لیے نئے صدر کے انتخاب کا عمل زور پکڑ لیا ہے۔ اس عہدے کے لیے کئی اہم ناموں پر چرچا ہو رہی ہے۔ حکومت کو جلد ہی نئے صدر کے نام کا فیصلہ کرنا ہوگا تاکہ جاری تقرری کا عمل متاثر نہ ہو۔ آئندہ چند ماہ میں اسمبلی انتخابات کا ضابطہ اخلاق بھی نافذ ہو جائے گا جس کے بعد چیئرمین کے بغیر تقرری اور ترقیوں کا عمل متاثر ہوگا۔ قابل ذکر ہے کہ صدر کے عہدے کی دوڑ میں سابق آئی اے ایس افسر ڈاکٹر راجیو اروں ایکا کا نام بھی شامل ہے۔ حکومت کے قریب ہونے سے ان کے دعوے کو تقویت مل رہی ہے۔ دیگر ناموں میں اجیت جھنا چاریہ کا نام بھی شامل ہے، جو فی الحال جے پی ایس سی کی رکن ہیں اور جھارکھنڈ مکتی مورچہ کے جنرل سکریٹری سپریو بھٹا چاریہ کی اہلیہ اور الہ آباد یونیورسٹی میں پروفیسر ہیں۔ تیسرا نام ایما بانسرا کا ہے جو اس وقت جے پی ایس سی کی رکن اور گوسنر کالج میں پروفیسر ہیں اور سنتھال قبائلی برادری سے تعلق رکھتی ہیں۔ ان کے علاوہ دیگر ناموں میں ڈاکٹر جمال احمد کا نام نمایاں طور پر سامنے آرہا ہے، وجہ ان کی فیصلہ سازی کی صلاحیت ہے۔ ڈاکٹر احمد اس وقت JPSC کے رکن اور سینٹ کولمبس کالج ہزاری باغ میں پروفیسر ہیں۔ ایسی صورتحال میں اگر ان کا تقرر ہوتا ہے تو وہ اقلیتی برادری سے تعلق رکھنے والے پہلے شخص ہوں گے جو صدر کے عہدے پر تعینات ہوں گے۔ ریاست کے عوام کی نظریں نئے صدر کی تقرری پر لگی ہوئی ہیں۔ کیونکہ جے پی ایس سی صدر کی تقرری ایسے وقت میں ہو رہی ہے جب ووٹ کی سیاست بھی اہم ہے۔

رانچی: جھارکھنڈ کی وزیر اعلی میاں سمان یوجنا کے کل 175 فارم نگڑی بلاک کی نارتھ ٹنڈول پنچایت میں جمع کرائے گئے ہیں، خاص طور پر اس اسکیم کا فائدہ فراہم کرنے کے لیے یوپی چیف جہاں پروین اور آنگن باڑی کارکنان موجود تھیں۔

ای رکشہ چوری کرنے والے تین چور گرفتار

رانچی: رانچی پولیس نے ای رکشا چوری کرنے والے تین چوروں کو گرفتار کیا ہے۔ رانچی پولس نے چوٹیا تھانہ علاقہ میں ای رکشہ ڈکیتی کے واقعہ کا انکشاف کیا ہے۔ گرفتار ملزمان میں دو چور بہار کے رہنے والے ہیں جبکہ ایک ملزم گوڈا ضلع کا رہنے والا ہے۔ گرفتار ملزمان میں پرکاش رنجن، کشن کنال بہار کے رہنے والے ہیں جبکہ ریتش کمار گوڈا کا رہنے والا ہے۔ گرفتار ملزمان سے اب تک کی گئی پوچھ گچھ میں یہ اطلاع ملی ہے کہ وہ ڈکیتی یا چوری کے بعد گاڑیوں کے ٹکڑے کرکے فروخت کر دیتے تھے۔ فی الحال پولیس انہیں ریمانڈ پر لے کر پوچھ گچھ کرے گی اور چوری کی دیگر وارداتوں کا پتہ لگانے کی کوشش کرے گی۔

سی سی ایل کے سی ایم ڈی نیلند و کمار سنگھ نے قانونی معاملات کے انتظام کے لیے ایک سافٹ ویئر لانچ کیا

رانچی: سی ایم ڈی سی سی ایل نیلندو کمار سنگھ نے پیر کو عدالتی معاملات کے انتظام کے لیے ایک سافٹ ویئر لٹیگیشن مینجمنٹ سسٹم (ایل ایم ایس) کا آغاز کیا۔ ڈائریکٹر (فنانس) پون کمار مشرا، سی وی او پنکج کمار، جنرل منیجر (سسٹم) وی ایس مہاراج، محکمہ کے سربراہ (قانون) وی پی جوہی اور سی سی ایل کے سینئر افسران بھی خصوصی موقع پر موجود تھے۔ ایل ایم ایس زیر التوا مقدمات کی نگرانی میں انتظامیہ کو سہولت فراہم کرے گا۔ اس سافٹ ویئر کے ذریعے، ڈیلنگ افسران اور ان کے رپورٹنگ افسران کو زیر التواء عدالتی مقدمات میں ضروری کارروائی کے لیے دی گئی آخری تاریخ کے ختم ہونے پر خودکار ایس ایم ایس یاد دہانی موصول ہوگی۔ LMS رپورٹ میں زیر التواء کارروائیوں کا بھی پتہ چل جائے گا۔ اس سسٹم کے استعمال سے عدالتی مقدمات پر عملدرآمد میں مزید تیزی آئے گی۔ قابل ذکر ہے کہ کول انڈیا لمیٹڈ کے پاس قانونی معاملات کے انتظام کے لیے اپنی نوعیت کا پہلا سافٹ ویئر ہے۔ ڈائریکٹر (پرسنل) ہرش ناتھ مشرا کی رہنمائی میں، اسے خود سی سی ایل نے سسٹم ڈپارٹمنٹ اور سی سی ایل کے لیگل ڈپارٹمنٹ کی مشترکہ کوششوں سے تیار کیا ہے۔ واضح رہے کہ وقتاً فوقتاً، سی سی ایل جدید اختراعات اور ٹیکنالوجیز کا استعمال کرتے ہوئے فوری اور موثر کام کو انجام دینے پر زور دیتا ہے۔

عارف راجہ کو جھارکھنڈ پردیش یوتھ کانگریس کا کوآرڈینیٹر بنایا گیا

رانچی: آج جھارکھنڈ یوتھ کانگریس کی طرف سے ایک خط جاری کیا گیا، جس میں یوتھ کانگریس کے تئیں ان کی وفاداری اور سرگرمی کو دیکھتے ہوئے، انڈین یوتھ کانگریس کی قومی سکریٹری اور جھارکھنڈ اسٹیٹ یوتھ کانگریس کی انچارج محترمہ اشیتا سیٹھا، عارف کی رضامندی سے۔ راجہ کو جھارکھنڈ اسٹیٹ یوتھ کانگریس کمیٹی بنایا گیا ہے، جس کے بعد پورے انگی بلاک میں خوشی کا ماحول ہے۔ عارف راجہ نے کہا کہ پارٹی کی طرف سے دی گئی ذمہ داری کو پوری ایمانداری سے نبھانے کی کوشش کروں گا اور عوامی مفاد میں کام کروں گا۔ یوتھ پردیش کانگریس عوامی مفاد میں مضبوطی سے کام کرنے کے لیے تیار رہے گی۔

رامگڑھ کالج شعبہ اردو کے طلبہ کا امتحان میں شاندار مظاہرہ

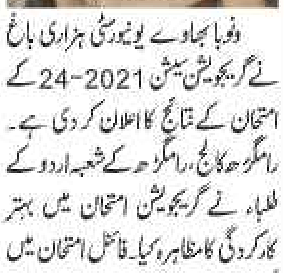

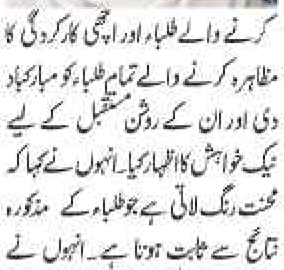

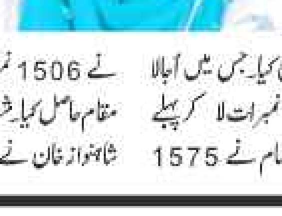

ونوبا بھاوے یونیورسٹی ہزاری باغ نے گریجویشن سیشن 2021-24 کے امتحان کے نتائج کا اعلان کر دی ہے۔ رامگڑھ کالج، رامگڑھ کے شعبہ اردو کے طلباء نے گریجویشن امتحان میں بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ فائنل امتحان میں کل 32 طلباء نے حصہ لیا جن میں سے 25 طلباء فرسٹ ڈویژن میں اور 2 طلباء سیکنڈ ڈویژن میں پاس ہوئے جبکہ باقی 5 طلباء کے نتائج NCL یعنی غیر اعلانیہ ہیں۔ شاندار نتائج پر شعبہ کے طلباء میں خوشی کا ماحول ہے۔ پاس ہونے والے طلباء میں پانچ طلباء نے شاندار نمبرات حاصل کرکے اپنا اور شعبہ اردو کا نام روشن کیا۔ جس میں اُجالا پروین نے 1586 نمبرات لا کر پہلے مقام پر، فاطمہ دعا امام نے 1575 نمبرات لا کر دوسرے، روحی پروین نے 1537 نمبرات لا کر تیسرے، زیبا عرشی نے 1535 نمبر لا کر چوتھے اور گلا بشاں نے 1506 نمبرات لا کر پانچواں مقام حاصل کیا۔ شعبہ اردو کے صدر ڈاکٹر شاہنواز خان نے بہترین نمبرات حاصل کرنے والے طلباء اور اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے تمام طلباء کو مبارکباد دی اور ان کے روشن مستقبل کے لیے نیک خواہش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ محنت رنگ لاتی ہے جو طلباء کے مذکورہ نتائج سے ثابت ہوتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اعلی نمبرات حاصل کرنے والے پانچ طلباء کو 21 اگست کو ہونے والی استقبالیہ مع الوداعی تقریب میں توصیفی سند سے نوازا جائے گا۔

رانچی کے اسمبلی تھانہ علاقے سے ایک شخص کی لاش برآمد

رانچی: پیر کی صبح، دوحان سبھا تھانہ علاقے کے نیاسرائے رنگ روڈ کے قریب ایک شخص کی لاش ملی، بتایا جا رہا ہے کہ وہ علاج کے لیے پنڈگ او پی علاقے میں اپنے گھر آیا تھا۔ جھاڑی سے مردہ حالت میں پایا گیا، اس کی موت کیسے ہوئی، اس کی اصل وجہ تاحال سامنے نہیں آسکی، واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی، لاش کو قبضے میں لے کر مردہ خانے بھجوا دیا۔ پوسٹ مارٹم کے لیے واقعہ بتایا جا رہا ہے کہ صبح مقامی لوگوں نے ایک لاش دیکھی جس کے بعد انہوں نے پولیس کو اطلاع دی۔

کھیتوں میں دھان روپائی کر کے کسانوں کی حوصلہ افزائی

جھارکھنڈی بھاشا کھتیان سنگھرش سمیتی کی مرکزی جنرل سکریٹری نے بھرا جوش

دھنباد۔ سندھری اسمبلی حلقہ کے تحت گووند پور بلاک میں دور دراز پہاڑی کے دامن میں واقع مار یچو تلیا پنچایت میں گزشتہ کئی دنوں سے اچھی بارش کی وجہ سے کسانوں کے چہرے چمک اٹھے ہیں۔ کسانوں کی حوصلہ افزائی کرنے کے لیے جھارکھنڈی بھاشا کھتیان سنگھرش سمیتی کی مرکزی جنرل سکریٹری مہیلا مورچہ کم بلیا پور ضلع کونسل کی رکن اوشا مہتو، مرکزی سکریٹری مہیلا مورچہ کنتی دیوی، کنڈی سماج کی سادھو آباد کی رہنے والی روشنا مہتو، خواتین کی ٹیم کے ساتھ، دھنباد ڈسٹرکٹ میڈیا انچارج رنجیت کمار مہتو نے مار یچو پنچایت میں واقع بہرا ڈیہ گاؤں کے بہار کے کھیتوں کا دورہ کر کے، دھان لگا کر اور علاقے کے کسانوں سے ملاقات کر کے ان کی حوصلہ افزائی کی۔ اوشا مہتو کے مار یچو پنچایت پہنچنے پر، بہرا ڈیہ گاؤں میں کنڈی برادری کے روایتی ثقافتی رسوم کے مطابق، رنجیت کمار مہتو کی بیوی انجو دیوی کا پانی کے پیتل کے برتن سے استقبال کیا گیا۔ اوشا دیوی نے علاقے کی خواتین کسانوں سے ملاقات کی اور ان کے مسائل سے آگاہ کیا۔ دھان کی پیوندکاری کے دوران، مشہور کنڈمالی دھن روپائی گانے اوشا مہتو، کنتی دیوی، روشنا مہتو، رنجیت کمار مہتو کی ماں مینا دیوی وغیرہ نے گائے تھے۔ اوشا مہتو کے ذریعہ دھان کی پیوندکاری کے آغاز نے پورے سندھری اسمبلی حلقہ کے کسانوں میں نئی توانائی ڈال دی ہے۔ رنجیت کمار مہتو نے کمیٹی کی تمام خواتین عہدیداروں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ کسان خوش ہوں تو سب کچھ ہے، ورنہ کچھ نہیں۔ اس موقع پر جھارکھنڈی بھاشا کھتیان سنگھرش سمیتی کے مرکزی نائب صدر یووا مورچہ چھوٹا ٹائیگر عرف چھوٹو راجک، راہول راوانی، انجو دیوی، مینا دیوی، اوشا دیوی، سنجیت کمار مہتو، سنجے مہتو، استاد ولو دمہتو، نندلال مہتو، نیتائی مہتو اور کثیر تعداد میں کسان موجود تھے۔

ڈسٹرکٹ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کا الیکشن نوٹیفکیشن جاری

دھنباد۔ فیڈریشن آف دھنباد ڈسٹرکٹ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز کے سال 2024-2026 کے انتخابی پروگراموں کا نوٹیفکیشن الیکشن افسران پردیپ سنگھ، للت جگنانی اور راجیش دووانی نے یونین کلب میں ایک پریس کانفرنس میں جاری کیا۔ انتخاب 22 اگست کو صبح 10.30 بجے سے 3 بجے تک شادی کے مقام (بالمقابل کلا بھون) اوپی سرکلر روڈ پر ہوگا۔ نامزدگی فارم 7 اور 8 اگست کو صبح 11 بجے سے دوپہر 2 بجے تک لیے جائیں گے۔ کاغذات نامزدگی جمع کرانے کی تاریخ 7 سے 11 اگست صبح 11 بجے سے دوپہر 2 بجے تک مقرر ہے۔ کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال 12 اگست کو ہوگی۔ کاغذات نامزدگی کی واپسی 14 اگست کو صبح 11 بجے سے دوپہر 2 بجے تک ہوگی۔ الیکشن میں حصہ لینے کے لیے مجاز امیدواروں کی فہرست کا اعلان 16 اگست کو شام 6 بجے کیا جائے گا۔ ووٹرز کی حتمی فہرست 17 اگست کو جاری کی جائے گی۔ بیلٹ پیپرز کی گنتی اور انتخابی نتائج کا اعلان 22 اگست کی شام 5 بجے کے بعد کیا جائے گا۔ نومنتخب عہدیداروں کے چارجز کا تبادلہ 22 اگست کو انتخابی نتائج کے بعد عمل میں آئے گا۔

دھنباد میں بین ریاستی بس ڈپو کی سخت ضرورت: ہرے رام پنڈت

دھنباد۔ کوئلے کی راجدھانی دھنباد میں بس چلانے کا نظام مضبوط نہیں ہے۔ بین ریاستی بسوں کو روکنے کے لیے کوئی بس ڈپو نہیں ہے۔ نتیجے کے طور پر، دھنباد کے باشندے بین ریاستی بس سروس کے فوائد حاصل کرنے کے قابل نہیں ہیں۔ یہ رائے بزرگ شہری اور سماجی کارکن ہرے رام پنڈت کی ہے۔ مسٹر پنڈت کہتے ہیں کہ دھنباد ضلع امرتسر سے کولکاتہ تک NH 2 (GT) سڑک کے دونوں طرف واقع ہے۔ مختلف ریاستوں سے چلنے والی بسیں جی ٹی روڈ سے گزرتی ہیں۔ اتر پردیش، بہار اور دیگر ریاستوں کی بسیں بنگال کے مختلف اضلاع بشمول کولکاتہ کے لیے چلتی ہیں یا بنگال اور دھنباد سے دوسری ریاستوں کو جانے والی بسیں بھی جی ٹی روڈ سے گزرتی ہیں، لیکن دھنباد میں بین ریاستی بس ڈپو نہ ہونا دھنباد کے لیے باعث شرم ہے۔ بات یہ ہے۔ پچھلی ریاستی حکومت کے دور میں، برواڈا کے پانڈو کی موضع میں دستیاب سرکاری زمین کی شناخت دھنباد میں ایک بین ریاستی بس ڈپو بنانے کے لیے کی گئی تھی اور بین الاقوامی سطح کا بس ڈپو بنانے کی تجویز بھی پاس کی گئی تھی۔ پچھلی حکومت چلی گئی اور دھنباد میں مجوزہ انٹر اسٹیٹ بس ڈپو کی تعمیر خستہ حالی کا شکار ہو گئی۔ موجودہ حکومت بھی اپنی مدت پوری کرنے والی ہے، لیکن ایک بین ریاستی بس ڈپو کی تعمیر، جو دھنباد کی ترقی میں اہم کردار ادا کرے گا، اس حکومت میں بھی بات نہیں ہوئی۔ موجودہ حکومت کی طرف سے ایک بھی ترقیاتی کام نہ ہونے سے دھنباد کے لوگوں میں مایوسی ہے۔ دھنباد میں بس چلانے کا انتظام شہر کے وسط میں بارٹنڈ میں واقع بس ڈپو سے ہے، جہاں سے صرف ایک بس نکلتی ہے اور سڑک جام ہو جاتی ہے۔ ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ میونسپل کارپوریشن کی بسیں، چھوٹی بسیں، سی ٹی بسیں بارٹنڈ ڈپو سے چلتی اور بڑی بسوں اور بین ریاستی بسوں کے لیے ایک اچھا بس ڈپو تمام سہولیات سے آراستہ برواڈا کے پانڈو کی موضع میں بنایا جانا چاہیے تھا۔ ویسے بھی پنڈو کی موضع کی سرکاری زمینوں پر تجاوزات کا قوی امکان ہے۔

گرودکشینا پروگرام اختتام پذیر

میتھن۔ راشٹریہ سویم سیوک سنگھ کی جانب سے دامودر شاخ میں میتھن پوسٹ آفس میں واقع بھارتیہ مزدور سنگھ کے دفتر میں گرودکشنا پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام میں صوبہ کم مہم چلانے والے راجیو کانت موجود تھے۔ بتایا گیا کہ گرودکشینہ پروگرام سال میں ایک بار ہوتا ہے۔ پورا پروگرام گرودکشینہ میں کارکنوں اور دیگر لوگوں سے ملنے والے تعاون سے چلایا جاتا ہے۔ یہ پروگرام جھارکھنڈ کے مختلف اضلاع میں ہوتا ہے۔ دھنباد ضلع میں تقریباً 24 مقامات پر شاخیں چل رہی ہیں اور سنگھ کے پروگراموں کو مسلسل بڑھایا جا رہا ہے۔

کماریشور مہادیو مندر میں ماس رودرابھیشیک کا اختتام

چنکی: آج آچاریہ کپل دیو شاستری، کشور شاستری اور سیتارام پانڈے کے ذریعہ کماریشور مہادیو شیو مندر، چنکی بازار میں ماس رودرابھیشیک کی گئی۔ مرکزی میزبان سندیپ برنوال عرف منٹو اور ان کی اہلیہ تھے۔ بڑی تعداد میں عقیدت مندوں نے بڑے پیمانے پر رودرابھیشیک میں شرکت کی اور دودھ کے ساتھ رودرابھیشیک کر کے اور بھگوان بھولناتھ کو شاندار طریقے سے سجا کر اپنی زندگیوں میں برکت دی۔ جن لوگوں نے پروگرام میں گراں قدر تعاون کیا ان میں ناگیندر پرساد شکلا، حکم چند اگروال، اوم شنکر برنوال سمیت کئی کمیٹی ممبران شامل تھے۔ مندر کمیٹی کے چیئرمین ناگیندر پرساد شکلا نے اظہار تشکر کیا اور ان تمام عقیدت مندوں کا شکریہ ادا کیا۔

اسری ندی میں ڈوب کر شیام بازار کا نوجوان جاں بحق

دھنباد۔ دھنباد کے شیام بازار ججوا کے گوتم کمار چوہان نامی 17 سالہ نوجوان کی دکھرن ناتھ دھام گرڈیہ میں نہانے کے دوران اسری ندی میں ڈوبنے سے موت ہوگئی۔ تقریباً 3 سے 4 گھنٹے بعد مقامی لوگوں کی مدد سے لاش کو باہر نکالا گیا۔ اطلاع ملنے کے بعد گرڈیہ صدر کے سی او اشلم نے بتایا کہ این ڈی آر ایف کی ٹیم دیوگھر سے روانہ ہوگئی ہے۔ گرڈیہ صدر سی او ٹیم کے ساتھ موقع پر موجود تھے۔

خصوصی مہم میں 105 جرائم پیشہ افراد گرفتار: ایس ایس پی

دھنباد۔ جھارکھنڈ کے ڈی جی پی انوراگ گپتا کی ہدایت پر دھنباد ضلع پولیس نے کل رات ایک خصوصی آپریشن کیا اور 105 مجرموں کو گرفتار کیا۔ اس میں کئی وارنٹی بھی شامل تھے جنہیں جیل بھیج دیا گیا۔ یہ مہم ضلع کے مختلف تھانوں کے علاقوں میں چلائی گئی۔ مذکورہ معلومات دھنباد کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ہردیپ پی جناردن نے اپنے دفتر کے میٹنگ روم میں ایک پریس کانفرنس میں دی۔ انہوں نے کہا کہ 2 ماہ میں دھنباد پولیس نے خصوصی مہم چلا کر اور ایپ کی مدد سے سائبر کرائمز کرتے ہوئے 30 سائبر مجرموں کو رنگے ہاتھوں گرفتار کیا ہے، جبکہ 5 اغوا کاروں کو بھی پکڑا گیا ہے۔ گزشتہ 6 ماہ میں ڈکیتی کی 2 وارداتیں ہوئیں۔ ایس ایس پی نے کہا کہ پولیس کو چین اسنیچنگ روکنے کی ہدایات دے دی گئی ہیں۔ پکڑے گئے مجرم جیل سے رہا ہو کر دوبارہ چھینا جھپٹی شروع کر دیتے ہیں۔ اس لیے خواتین کو بھی ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ نشہ چھڑانے کی مہم چلائی جا رہی ہے۔ اس سلسلے میں مسلسل کارروائی کی جا رہی ہے۔ ٹریفک آگاہی مہم بھی چلائی جا رہی ہے۔ پولیس سکولوں کے ذریعے سکولوں میں بچوں کو آگاہی دی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ لوگ 112 پر کال کر کے پولیس کو جرم کی اطلاع دے سکتے ہیں۔

شکتی سمرپن فاؤنڈیشن کا یوم تاسیس اولڈ ایج ہوم میں منایا گیا

دھنباد۔ شکتی سمرپن فاؤنڈیشن کا چھٹا یوم تاسیس للمنی اولڈ ایج آشرم، ہنڈی میں منایا گیا۔ فاؤنڈیشن کے ارکان نے اولڈ ایج ہوم میں جا کر وہاں مقیم بزرگ والدین اور اہل خانہ کو دوپہر کا کھانا پیش کیا اور چند لمحے ان کے ساتھ بیٹھ کر ان کے خیالات سنے۔ فاؤنڈیشن ممبر سنگیتا سنگھ کی بیٹی مسکان سنگھ کی سالگرہ بھی کیک کاٹ کر منائی گئی۔ تمام عمائدین نے مسکان کو تہہ دل سے مبارکباد دی، فاؤنڈیشن کو نیک کام کرنے پر مبارکباد دی۔ فاؤنڈیشن کے صدر سنتوشی آنند، سکریٹری مدھو سنہا، خزانچی انجلی پرساد نے کہا کہ شکتی سمرپن فاؤنڈیشن مسلسل 6 سالوں سے سماج کی خدمت اور ترقی کے لیے کام کر رہی ہے۔ یہ تنظیم فرینڈشپ ڈے کے موقع پر ایک دوسرے کو فرینڈشپ بینڈ باندھ کر قائم کی گئی تھی۔ فاؤنڈیشن کے تمام ممبران کے ساتھ برانڈ ایمبیسڈر شویتا دیدی کو بھی فرینڈشپ ڈے پر مبارکباد دی گئی۔ پروگرام کو کامیاب بنانے میں فاؤنڈیشن کے تمام ممبران نے جوش و خروش سے حصہ لیا۔ اس موقع پر مہمان خصوصی کے ساتھ شویتا کمر، مدھو سنہا، سنتوشی آنند، انجلی پرساد، سنگیتا سنگھ، اوشا دیوی، منگل چودھری، سادھنا سنگھ اور تنظیم کے دیگر افراد موجود تھے۔

ہامرو تنظیم نے پنچیت ڈیم کے اردگرد 51 پودے لگائے

میتھن۔ ہماری تنظیم میتھن کی طرف سے پنچیت ڈیم کے اردگرد 51 پودے لگائے گئے۔ ان میں پیپل، نیم، برگد وغیرہ سمیت کئی دواؤں کے پودے شامل ہیں۔ تنظیم کے ریاستی صدر شیشنارائن پانڈے نے کہا کہ جدید دور کے دھنونتری سب سے زیادہ قابل احترام آچاریہ بال کرشنا جی کے یوم پیدائش کی یاد میں اسے پورے ملک میں ہرب ڈے کے طور پر منایا جا رہا ہے۔ اس کے تحت ہماری تنظیم کی جانب سے دواؤں کے پودے لگائے گئے ہیں۔

تیسری سوموار پر میتھن میں عقیدت مندوں کی بھیڑ

میتھن۔ تیسری سوموار کو ہر ہر مہادیو کے اعلان کے ساتھ ہی پورا میتھن اور آس پاس کا علاقہ شیو سے بھر گیا۔ کنواریوں کے ایک بڑے گروہ کو ایک گاڑی میں سلطان گنج جاتے ہوئے دیکھا گیا۔ ساون بھگوان شیو کو پیارا ہے اور پیر کا دن اس کی عبادت کے لئے وقف ہے۔ اس بار شراون میں 5 سوموار ہیں، جس کی وجہ سے یہ مہینہ بہت ہی بابرکت سمجھا جاتا ہے اور ہر پیر کو ایک شبھ یوگا بن رہا ہے، ماہر نجوم پنڈت پرمود تیواری کا کہنا ہے کہ اس سال کا شراون سوموار بہت ہی اچھا اور نتیجہ خیز ہے، کیونکہ سرواتھ سدھی یوگا کیا جا رہا ہے۔ پہلے پیر اور آخری پیر کو تشکیل دیا گیا، جو شیو بھکتوں کی خواہشات کو پورا کرنے کے لیے اچھا ہے۔ اس موقع پر باسو دیو نگر میں واقع اومکاریشور مہادیو کے شیولنگ کو دلکش سجایا گیا تھا۔ شام کو بھجن کیرتن کا اہتمام کیا گیا۔ کالی پہاڑی، پوسٹ آفس ایریا اور ایریا نمبر چار کے ٹیمپو اسٹینڈ میں واقع شیولیا میں پوجا کے لیے دوپہر تک عقیدت مندوں کی آمد جاری رہی۔

پریس کلب کے فاتح صحافیوں کو مبارکباد: اودے پرتاپ

دھنباد۔ دھنباد پریس کلب کے انتخابات کی تکمیل کے بعد سماجی کارکن اودے پرتاپ سنگھ نے کہا کہ تمام صحافی اور فوٹوگرافر دوستوں نے پرامن طریقے سے انتخابات کروا کر پورے ملک میں ایک مثالی مثال قائم کی ہے۔ امید اور اعتماد ہے کہ نومنتخب موجودہ کمیٹی اپنے ساتھی صحافیوں کے حقوق کے لیے بہتر طریقے سے کام کرے گی۔ پریس کلب کے معزز ممبران اپنی ذمہ داریاں نبھائیں گے اور دھنباد کو پورے ملک میں سربلند کریں گے اور اسے ایک نئی شناخت دیں گے۔ انہوں نے انتخابات میں ناکام ہونے والے صحافیوں کو پیغام دیا کہ وہ ہار سے مایوس نہ ہوں کیونکہ زندگی میں جیت ہار ہوتی ہے۔

سہیوگ فاؤنڈیشن نے اجتماعی طور پر رودرابھیشیک کیا

دھنباد۔ سہیوگ فاؤنڈیشن کی جانب سے بیرکودھیا شیو مندر میں ایک اجتماعی رودرابھیشیک کا اہتمام کیا گیا، جس میں فاؤنڈیشن کے اراکین نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ دھیا محلہ میں واقع شیو مندر میں مکمل رسومات کے ساتھ دودھ اور گنے کے رس سے رودرابھیشیک کی گئی۔ اس موقع پر صدر نیتو تیواری، آکانکشی سریواستو، بیجا سنگھ، نیلم شرن، ہیما سنگھ، کرن رائے، اودیتی اور دیگر اراکین موجود تھے۔

رنگارنگ پروگرام کے ساتھ ساون مہوتسو کا انعقاد

دھنباد۔ یونین کلب دھنباد میں دوستی کے رنگوں کے ساتھ رنگا رنگ ساون مہوتسو کا انعقاد کیا گیا۔ یہ تہوار ہمارے ثقافتی اور مذہبی ورثے کو منانے کا ایک اہم موقع ہے۔ مقامی فنکاروں کی طرف سے بہت سے رقص، موسیقی اور ڈرامے کے پروگرام پیش کیے گئے۔ ہربین کور نے پنجابی گانے پر رقص کر کے سب کو محظوظ کر دیا۔ روچی اگروال نے رنگ دے بسنتی اور شبھو دن آیو رے گانوں پر رقص کر کے بہار کا پیلا سایہ پھیلا دیا۔ مختلف اقسام کی دستکاری، مقامی کھانوں اور ثقافتی مصنوعات کی نمائش کی گئی۔ رادھا اگروال نے پورے پروگرام کو مربوط کیا۔ اس سے پہلے پروگرام کا افتتاح دھنباد ایس ایس پی کی اہلیہ تندیتا جناردن نے کیا۔ ہیما کے علاوہ سادھنا سود، سنگیتا گوگل، پونم کیڈیا، دیپا تلسیان، رینو پربھا، وسبھا سنگھ، سنیتا سہائے، سنیتا لنوریا، ممتا لودھا، شلپا اگروال، نیلم صراف، سریتا گنگلیا، نیتا گنگلیا، سنگیتا سریواستو، نیتو تیواری موجود تھیں۔

6 لوہا چور رنگے ہاتھوں گرفتار، بھیجے گئے جیل

دھنباد: جوراپوکھر پولیس نے آج چھ مجرموں کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے جنہیں بھولن براری کے بند روپ وے اسٹور اور ورکشاپ میں پڑا لاکھوں مالیت کا لوہے کا سامان چوری کرتے ہوئے گرفتار کیا گیا تھا اور اسے بینڈ کارٹ کے ساتھ پھینک دیا گیا تھا اور انہیں دھنباد جیل بھیج دیا گیا تھا۔ گرفتار چوروں کی بنیاد پر پولیس نے پتھر ڈیہ بس اسٹینڈ پر ریلوے لائن کے ساتھ چلنے والے غیر قانونی لوہے کے گودام کے آپریٹر راجو خان کو مرکزی ملزم بنایا ہے جب کہ گولو سائنہ ٹونڈیہ بیج ڈھوڑا ولد چھاپے کے دوران موقع سے فرار ہونے والے گھٹل آپریٹر ستیہ نارائن یادو کے ساگر کو بھی ملزم بنایا گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ بند روپ وے اسٹور میں پڑے لاکھوں مالیت کے لوہے کے سامان کی حفاظت کے لیے تعینات سی آئی ایس ایف کی لاپرواہی کی وجہ سے مجرموں کے تین گروہ آئے روز اندھا دھند لوہے کا سامان چوری کر کے اسے غیر قانونی لوہے کے گوداموں میں محفوظ کر رہے تھے۔

مسائل کا حل اور علاقے کی ہمہ جہت ترقی کانگریس کا مقصد: انکت راج

بھور کنڈا، 05/اگست، (نمائندہ) پتراتو بلاک کانگریس کمیٹی کی میٹنگ اتوار کی شام کو سونڈا ڈی میں واقع پارٹی دفتر میں منعقد ہوئی۔ جس کی صدارت پرادیپ چترجی نے کی۔ انکت راج، INTUC ریاستی سکریٹری ایم ایل اے امبا پرساد کے بھائی، مہمان خصوصی کے طور پر میٹنگ میں موجود تھے۔ اجلاس میں پارٹی کی مضبوطی پر زور دیتے ہوئے لوگوں کے مسائل درج کر کے ان پر عمل درآمد کیا گیا۔ اس دوران سونڈا دی پنچایت میں کانگریس کی کو کمیٹی بنائی گئی۔ اس کے علاوہ پنچایت سطح کی کمیٹی اور یوتھ کمیٹی کی بھی تشکیل نو کی گئی۔ اس سے قبل مہمانوں کا پھولوں کے ہار پہنا کر استقبال کیا گیا۔ ان کو بازی کپڑے دے کر بھی عزت دی گئی۔ اجلاس کے دوران کئی لوگوں نے پارٹی کی رکنیت لی۔ پنچایت کے روشن خیال لوگوں کے ساتھ منعقدہ میٹنگ میں پہلے تجویز کردہ اسکیموں کا جائزہ لیا گیا۔ تشکیل دی گئی کمیٹی میں متفقہ طور پر پرادیپ چترجی کو صدر، سریش یادو کو سیکرٹری، راکیش پاسوان کو سیکرٹری، راج کمار روی کو خزانچی، سیف علی کو میڈیا انچارج، صابرہ خاتون کو خواتین کے طور پر مقرر کیا گیا۔ انچارج، انیل سنگھ سرپرست کے طور پر، جینت توری کو شریک سرپرست منتخب کیا گیا۔ اس موقع پر پرادیپ چترجی نے کہا کہ ایم ایل اے امبا پرساد نے علاقے کے بہت سے پیچیدہ مسائل کو حل کیا ہے۔ برسوں سے بھور کنڈہ میں پہلے کچرے سے چھٹکارا حاصل کرنے کا کام کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پورے کوئلہ خطہ کے مطالبات کو اٹھاتے ہوئے امبا پرساد کی جانب سے بھور کنڈا کو نیا بلاک بنانے کا ایوان میں جو مطالبہ کیا گیا ہے وہ انتہائی قابل ستائش قدم ہے۔ اس دوران مہمان خصوصی انکت راج نے پھولوں کی مالا چڑھا کر نئے ممبران کا استقبال کیا اور کہا کہ کارکنان پارٹی کی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ کانگریس ذات پات کی نہیں برادری کی سیاست کرتی ہے۔ اس میں تمام طبقات کو یکساں احترام دیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کا مقصد لوگوں کے مسائل کو حل کرنا اور علاقے کی ہمہ گیر ترقی کرنا ہے۔ مسائل ہر حال میں حل ہوں گے۔ اس موقع پر بنیادی طور پر ایم ایل اے کے نمائندہ کرشنا سنگھ، کوئلا انچل کے ایم ایل اے کے نمائندے امیت ساہو، یوتھ کانگریس کے برکاگاؤں اسمبلی صدر جینت توری، سابق بلاک صدر اجے پانڈے، سریش یادو، سکھ پاسوان، وجے ساؤ، کوشل سنگھ، ریتا دیوی، شکیل علی اور دیگر موجود تھے۔ بینا دیوی سمیت درجنوں لوگ موجود تھے۔

ڈی سی نے ٹوٹو لیمپ کا معائنہ کیا

گملا، 05/اگست، (نمائندہ) آج ڈپٹی کمشنر کرنا ستیارتھی نے ٹوٹولیمپ کا معائنہ کیا۔ ٹوٹولیمپس کے سکریٹری نے بتایا کہ اس سال 24-25 میں کسانوں کو تقریباً 71 کوئنٹل دھان کا بیج 50 فیصد سبسڈی پر دیا گیا ہے۔ ساتھی کسانوں کو تمام قسم کی کھادیں دستیاب ہیں (یوریا، ڈی اے پی وغیرہ) جس کے لیے کسانوں کو ادھر ادھر بھٹکنے کی ضرورت نہیں پڑتی، ساتھی کسانوں کو بغیر سود کے قرض کی رقم میں کھاد اور بیج دیے جاتے ہیں۔ دوستو، اس کیمپس میں 50 ایم ٹی کا کولڈ اسٹوریج ہے جس میں کسانوں کا سامان رکھا جاتا ہے۔ وہاں موجود خواتین گروپ کو مناسب شخص کی طرف سے بتایا گیا کہ اس کولڈ اسٹور کو کسان اپنے پھل اور سبزیاں، ذخیرہ کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ اس دوران وہاں موجود SHG کے خواتین گروپ کو آگے کیسے بڑھایا جائے اس پر بھی بات چیت ہوئی۔ دیدی کو کاروبار کرنے کے بارے میں بھی بتایا گیا تھا۔ اسی بہن نے بتایا کہ پچھلے سال مشروم کی کاشت کی گئی تھی اور اس سے انہیں کافی منافع ہوا تھا، دیدی نے بتایا کہ اس سال بھی اس گروپ کی طرف سے کھمبی لگائی جائے گی۔ جس میں ڈسٹرکٹ ہارٹیکلچر ٹیکنیکل ایکسپرٹ نے بتایا کہ اس سال دیدی کو مشروم کے بیج فراہم کیے جائیں گے۔ اس دوران ڈپٹی کمشنر کی جانب سے دیگر کئی اہم نکات پر تبادلہ خیال کیا گیا اور ضروری ہدایات دی گئیں۔ اس موقع پر ضلع کوآپریٹیو آفیسر بادھوری بیک، ضلع باغبانی تکنیکی ماہر دیپک کمار، ضلع زراعت کے ٹی اے اجیت کمار اور دیگر موجود تھے۔

رام گڑھ کی بیٹی انو نروال نے ایشین یوتھ باکسنگ چیمپئن شپ میں کانسی کا تمغہ جیتا

رام گڑھ، 05/اگست، (نمائندہ) رام گڑھ ضلع سے تعلق رکھنے والی ہونہار

کھلاڑی انو نروال نے ایشین یوتھ باکسنگ چیمپئن شپ، قازقستان میں کانسی کا تمغہ جیتا ہے۔ ضلع اور ریاست کا نام فخر سے بلند ہوا ہے۔ انو نروال جوبلی کالج بھور کنڈا کی 12ویں جماعت کی طالبہ ہے۔ انو کی اس کامیابی کی وجہ ان کے کوچ بی پی سوجتی کی اہم شراکت ہے۔ جس نے اسے باکسنگ کے کرتب سکھائے اور اسے بین الاقوامی سطح کے مقابلے کے لیے تیار کیا۔ اس سے قبل بھی انو نے بھوپال، مدھیہ پردیش میں منعقدہ یوتھ نیشنل باکسنگ چیمپئن شپ میں کانسی کا تمغہ جیتا تھا اور دہلی میں منعقدہ یوتھ نیشنل ایس جی ایف آئی باکسنگ چیمپئن شپ میں چاندی کا تمغہ جیتا تھا۔ انو کے اس شاندار کارنامے پر ان کی پروقار تقریب کا اہتمام "واریئرز کے مندر" میں کیا گیا جہاں انو اور دیگر نمایاں کھلاڑیوں کو مبارکباد دی گئی۔ اس موقع پر رام گڑھ باکسنگ ایسوسی ایشن کے صدر بلجیت سنگھ بیدی، سکریٹری ششی پانڈے، کوچ بی پی سوجتی، سنجے سونکر، سمیت کمار، راہول پانڈے، بینے رنجن، چمن تیواری، سارتھک پانڈے، رکشن رانی، کاشوی مہتا، وجے مہتا، آدتیہ سنہا، لالی کمار وغیرہ موجود تھے۔

گرونانک پبلک اسکول میں شجرکاری کا اہتمام

رام گڑھ، 05/اگست، (نمائندہ) انرویل کلب آف رام گڑھ کی

جانب سے شجرکاری کی تقریب پیر کو شری گرونانک پبلک اسکول کے احاطے میں کی گئی۔ اس موقع پر سکول کے بچوں اور ٹیچر کے ساتھ مل کر سکول کے احاطے میں 150 پودے لگائے گئے۔ اسی کلب نے بچوں میں Inner Wheel کا ٹیگ دیا اور قطرت میں توازن برقرار رکھنے اور اپنے اردگرد کے ماحول کو صاف رکھنے کے لیے درخت لگانا بہت ضروری ہے۔ قطرت درختوں اور پودوں کے ذریعے تمام جانداروں پر لامحدود احسان کرتی ہے۔ اس موقع پر کلب کی صدر پنکی پودار، گردوارہ سربراہ جانو کالرا، منوہن سنگھ لامبا، منیر کور، رنجو اروڑہ، نمیتا شراف، سوینی سونی، نیول کور، جسوندر ہورا، نیتو اگروال، جسپریت کور، نیتی وغیرہ موجود تھے۔

پولس نے قتل کے دو مقدمات کی تفتیش کر کے ملزمان کو جیل بھیجا

گملا، 05/اگست، (نمائندہ) ایس ڈی پی او سریش پرساد یادو نے اپنے دفتر میں ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ پہلا واقعہ سیسئی بلاک کے گاؤں سوگرا میں ہوا جہاں سے پولیس نے 4 اگست کو ایک نوجوان کی لاش برآمد کی تھی۔ اور متوفی کے اہل خانہ نے لاش کی شناخت 24 سالہ پارس ساہو کے نام سے کی تھی، تحقیقات کے دوران مقتول کے والد کے بیان پر مقدمہ درج کر کے ملزم سندیپ ساہو کو گرفتار کر لیا گیا۔ جس نے تفتیش کے دوران واقعہ میں ملوث ہونے کا اعتراف کرتے ہوئے کہا کہ اس کے باوجود اس نے بیوی سے زبردستی بات کرنے کی کوشش کی۔ اس کے بعد وہ اپنی حرکتوں سے باز نہیں آ رہا تھا، اس دوران بھی وہ اپنی بیوی کو تنگ کرتا رہا۔ اپنے دوستوں کے ساتھ پتھر پھینکنا۔ تقریباً تین سال باہر رہنے اور پیسے کمانے کے بعد وہ 15 دن پہلے گاؤں واپس آیا تھا، اس نے متوفی کو بہت سمجھانے کی کوشش کی لیکن وہ سمجھنے کے بجائے گالی گلوچ کرنے لگا۔ 4 اگست کو دوپہر ایک بجے کے قریب جب وہ کھیتوں میں کام کر کے گھر واپس آیا تو اس نے پارس کو گھر کے باہر بیٹھا دیکھا اور اس دوران بھی اسے دو بار تھپڑ مارنا شروع کر دیا۔ جس کی وجہ سے وہ غصے میں آ کر اس پر کودال سے حملہ کر دیا جس میں وہ جاں بحق ہو گیا تھا جس پر ملزم کے کپڑوں اور تختوں پر خون کے نشانات پائے گئے تھے۔ جس نے تفتیش کے دوران واقعہ میں ملوث ہونے کا اعتراف کرتے ہوئے کہا کہ اس کے باوجود اس نے بیوی سے زبردستی بات کرنے کی کوشش کی۔ اس کے بعد وہ اپنی حرکتوں سے باز نہیں آ رہا تھا، اس دوران بھی وہ اپنی بیوی کو تنگ کرتا رہا۔

وزیر اعلیٰ مینیاں سمان یوجنا کے فارم کو آف لائن کیا جائے: ڈاکٹر وجے

چکردھرپور، 05/اگست، (نمائندہ) چکردھرپور اسمبلی حلقہ کے بانڈ گاؤں اور چکردھرپور بلاک میں، گاؤں والوں کو تیسرے دن بھی نہیں مل سکا، تمام خواتین فارم نہیں بھر سکیں وجہ، پیپلز ویلفیئر ایسوسی ایشن کے سکریٹری اور سماجی کارکن، سنگھ گگرائی کرائی کیلا پہنچے، جہاں سیکڑوں خواتین نے چیف منسٹر مینیان سمان یوجنا کے فارم نہ بھرنے اور نہ ہونے کی شکایت کی۔ خواتین نے کہا کہ گزشتہ تین دنوں سے ہم کھیتی باڑی اور گھر کے تمام کام چھوڑ کر وزیر اعلیٰ مینیاں سمان یوجنا کے فوائد حاصل کرنے پنچایت میں آ رہے ہیں۔ لیکن نیٹ ورک کی پریشانی کی وجہ سے فارم یہاں اپ لوڈ نہیں ہو رہا ہے۔ اس لیے فارم کو آف لائن کر کے پنچایت میں جمع کرایا جائے اور اس کے فوائد خواتین کے تمام مسائل سننے کے بعد ڈاکٹر وجے سنگھ گگرائی نے خواتین کو یقین دلایا کہ وہ وزیر اعلیٰ اور ڈی سی سے مل کر حل کریں گے۔ ان کے مسائل کو دیکھتے ہوئے، بندگاؤں بلاک اور چکردھرپور بلاک اور شہری علاقوں میں آف لائن درخواستیں لی جائیں گی۔ اور جو خواتین فائدہ اٹھانے کی اہل ہیں انہیں یہ فائدہ دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح پنشن فارم جمع کیا جاتا ہے، اسی طرح چیف منسٹر مینیان سمان یوجنا کا فارم بھی لیا جانا چاہیے، انہوں نے کہا کہ چونکہ بندگاؤں بلاک اور چکردھرپور بلاک کا زیادہ تر حصہ جنگلاتی علاقہ میں ہے۔

ڈپٹی کمشنر نے شہری علاقے میں واقع راک گارڈن کا معائنہ کیا

گملا، 05/اگست، (نمائندہ) ضلع کے شہری علاقوں میں سیاحت کو فروغ دینے کے مقصد سے ڈپٹی کمشنر کرنا ستیارتھی کی ہدایت پر ضلع سیاحت، فن ثقافت، کھیل اور امور نوجوانان محکمہ کی جانب سے تعمیر شروع کرنے کے لیے منصوبہ تیار کیا جا رہا ہے۔ اور مختلف سیاحتی مقامات کی مرمت کا کام اسی سلسلے میں پیر کو ڈپٹی کمشنر نے ضلع کے شہری علاقے میں واقع راک گارڈن کو سیاحتی علاقے اور سیاحتی مرکز میں تبدیل کرنے کا معائنہ کیا۔ ڈپٹی کمشنر نے ڈسٹرکٹ سپورٹس آفیسر اور میونسپل کونسل ایڈمنسٹریٹر سے کہا کہ وہ راک گارڈن کی مرمت سے متعلق ڈی پی آر تیار کریں۔ سیاحوں کو راغب کرنے کے لیے نئی ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے مذکورہ علاقے کو سیاحوں کے لیے تفریحی مرکز کے طور پر تعمیر کرنے کے منصوبوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

وزیر خارجہ جے شنکر نے سبکدوش ہونے والے اسرائیل ایلچی کا شکریہ ادا کیا

نئی دہلی۔ 5/اگست۔ ایم این این۔ وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے پیر کو سبکدوش ہونے والے اسرائیل کے سفیر نور گیلون کے ساتھ ملاقات کی اور دونوں ممالک کے درمیان "تعلقات کو مضبوط بنانے میں ان کے تعاون" کے لئے ان کا شکریہ ادا کیا۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، جے شنکر نے کہا، "اسرائیلی سفیر نیور گیلونکو الوداعی کال کے لیے موصول کرنے پر خوشی ہوئی۔ ہندوستان اسرائیل تعلقات کو مضبوط بنانے میں تعاون کے لیے ان کا شکریہ۔ جون کے اوائل میں، ہندوستان میں اسرائیل کے سفارت خانے نے رخصت ہونے والوں کے اعزاز میں الوداعی عشائیہ کا اہتمام کیا۔ سفارت کاروں بشمول سفیر نور گیلون، ڈپٹی چیف آف مشن اوہد نقاش کیفر، اور پولیٹیکل کونسلر ہاجر بیبرو تال نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے بھارت میں اسرائیل کی نمائندگی کرنے کو ایک اعزاز قرار دیا اور اس بات پر زور دیا کہ اسرائیل اور بھارت کے درمیان تعلقات مضبوط ہیں۔ گیلن نے کہا، "اس ناقابل یقین ملک میں اسرائیل کی نمائندگی کرنا اعزاز کی بات ہے۔ اسرائیل اور ہندوستان کے درمیان رشتہ منفرد ہے جو مشترکہ اقدار اور باہمی احترام پر قائم ہے۔ میں ہندوستان کے لوگوں کی طرف سے ہمارے ساتھ گرمجوشی اور دوستی کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ ایک ساتھ مل کر، ہم نے قابل ذکر سنگ میل حاصل کیے ہیں اور ایک اٹوٹ رشتہ قائم کیا ہے۔ میں ہمیشہ دوستی، گرمجوشی اور ہندوستان کے ورثے اور اس کے لوگوں کے لیے گہرے احترام کی قدر کروں گا۔ ہمارے دلوں کا ایک حصہ ہمیشہ ہندوستان میں رہے گا۔ ڈپٹی چیف آف مشن اوہد نقاش کیفر اور پولیٹیکل کونسلر بیبرو تال نے بھی ہندوستان اور اسرائیل کے درمیان سفارتی، اقتصادی اور ثقافتی تبادلوں میں کامیابیوں کے بارے میں بات کی۔

ہریانہ میں تمام فصلیں ایم ایس پی پر خریدی جائیں گی: نایاب سنگھ سینی

چنڈی گڑھ۔ 5/اگست۔ ایم این این۔ ہریانہ کے وزیر اعلیٰ نایاب سنگھ سینی نے اتوار کو ریاست میں تمام فصلوں کی کم سے کم امدادی قیمت پر خریداری اور نہری پانی کے بقایا آبپاشی کے معاوضوں میں 133 کروڑ روپے معاف کرنے کا اعلان کیا۔ یہاں پارٹی کی شنکھ ناد ریلی سے خطاب کرتے ہوئے سینی نے کہا کہ ریاست میں حکومت فی الحال ایم ایس پی پر 14 فصلیں خرید رہی ہے۔ مجھے یہ بتاتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ پچھلے 10 سالوں میں، ریاستی حکومت نے ایم ایس پی پر 14 فصلیں خریدی ہیں۔ آج مزید نو فصلیں زیر التواء ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہریانہ میں تمام فصلیں اب ہماری حکومت ایم ایس پی پر خریدے گی۔ میں آج اس کا اعلان کرتا ہوں۔ سینی نے کہا کہ ریاستی حکومت نے 133 کروڑ روپے کے بقایا آبیانہ چارج بھی معاف کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے کسانوں کو سالانہ 54 کروڑ روپے کا فائدہ ہوگا۔ انہوں نے 2023 سے قبل روہتک، نوح، فتح آباد اور سرسا میں قدرتی آفات کی وجہ سے فصلوں کو نقصان پہنچانے والے کسانوں کو ایک ہفتے کے اندر 137 کروڑ روپے کے زیر التواء معاوضے کی ادائیگی کا بھی اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ رقم کسانوں کے کھاتوں میں منتقل کر دی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اب کسانوں کو نئے ٹیوب ویل کنکشن کے لیے ملک میں کہیں سے بھی تھری اسٹار موٹر خریدنے کی اجازت ہوگی۔ اس وقت ریاست میں تھری اسٹار موٹرز کی صرف 10 کمپنیاں رجسٹرڈ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اب ملک میں تھری اسٹار موٹرز بنانے والی تمام کمپنیاں ہریانہ کے پینل پر آئیں گی اور کسان اپنی سہولت کے مطابق کسی بھی کمپنی سے تھری اسٹار موٹریں خرید سکیں گے۔ سینی نے کہا کہ اس سے 31 دسمبر 2023 تک نئے ٹیوب ویل کنکشن کے لیے درخواست دینے والے کسانوں کو بڑی راحت ملے گی۔ اس کے علاوہ بجلی کا ٹرانسفارمر خراب ہونے کی صورت میں ٹرانسفارمر کی قیمت کسان سے نہیں لی جائے گی۔

صدر جمہوریہ ہند تین ملکی دورہ کے پہلے پڑاؤ میں فیجی پہنچ گئیں

سووا (فیجی)۔ 5/اگست۔ ایم این این۔ صدر جمہوریہ ہند محترمہ دروپدی مرمو پیر کو اپنے تین ملکوں کے تاریخی دورے کا آغاز کرتے ہوئے فیجی پہنچیں۔ اس تاریخی دورے کے دوران، وہ فیجی کے صدر کاتونیوِیر اور وزیر اعظم سیتیونی ربوکا کے ساتھ دو طرفہ ملاقاتیں کریں گی۔ فیجی کے بعد وہ نیوزی لینڈ اور تیمور لیستے کا سفر جاری رکھیں گی۔ یہ دورہ کسی ہندوستانی سربراہ مملکت کا فیجی کا پہلا دورہ ہے اور اس کا مقصد ہندوستان اور بحرالکاہل کے ممالک کے درمیان دیرینہ تعلقات کو تقویت دینا ہے، جس میں ہندوستان کی ایکٹ ایسٹ پالیسی کو اجاگر کیا گیا ہے۔ فیجی میں صدر مرمو ملک کی پارلیمنٹ سے خطاب کرنے اور ہندوستانی تارکین وطن تک پہنچنے کا ارادہ رکھتی ہیں۔ ان کے دورے کے اگلے مرحلے میں وہ 7 سے 9 اگست تک نیوزی لینڈ جائیں گی، جہاں وہ گورنر جنرل سنڈی کیرو اور وزیر اعظم کرسٹوفر لکسن سے ملاقات کریں گی۔ مزید برآں، صدر مرمو ایک تعلیمی کانفرنس سے خطاب کریں گی اور نیوزی لینڈ میں ہندوستانی کمیونٹی کے ساتھ بات چیت کریں گی۔ ان کا آخری پڑاؤ تیمور لیستے ہے، جہاں وہ صدر جوس رموس ہورتا اور وزیر اعظم جیانا گسماؤ سے ملاقات کریں گی، جو اس جنوب مشرقی ایشیائی ملک کے ساتھ تعلقات کو مضبوط کریں گی۔ یہ دورہ اہم ہے کیونکہ یہ ریاستی سطح کے سربراہ کا ہندوستان سے تیمور لیستے کا پہلا دورہ ہے۔ یہ سفر 2014 میں 9ویں مشرقی ایشیا سمٹ میں وزیر اعظم نریندر مودی کی طرف سے شروع کی گئی ایکٹ ایسٹ پالیسی کے تئیں ہندوستان کی وابستگی کو واضح کرتا ہے۔

مودی نے الیکٹرانکس کی برآمدات میں ہندوستان کی ترقی کی ستائش کی

نئی دہلی۔ 5/اگست۔ ایم این این۔ وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے الیکٹرانکس کی برآمدات میں ہندوستان کی ترقی پر بے حد مسرت کا اظہار کیا ہے۔ الیکٹرانکس کی برآمدات عالمی سطح پر ٹاپ 3 پوزیشن پر پہنچ گئی ہیں۔ جناب مودی نے اس کا کریڈٹ اختراعی یووا شکتی کو دیا۔ وزیر اعظم نے مزید کہا کہ ہندوستان آنے والے وقتوں میں اس رفتار کو جاری رکھنے کے لیے پرعزم ہے۔ الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹکنالوجی کے مرکزی وزیر جناب اشونی ویشنو نے الیکٹرانکس میں ماضی کے جواہرات اور زیورات کو بڑھا کر 2024-25 کی اپریل-جون سہ ماہی کے آخر تک ہندوستان کی ٹاپ 10 برآمدات میں تیسرا مقام حاصل کیا ہے۔

مدھیہ پردیش حکومت صحت کی بہتر سہولیات کے لیے کوئی کسر نہیں چھوڑے گی: موہن یادو

بھوپال۔ 5/اگست۔ ایم این این۔ مدھیہ پردیش کے وزیر اعلیٰ ڈاکٹر موہن یادو نے کہا ہے کہ ریاستی حکومت ریاست میں صحت خدمات کو وسعت دینے کے لیے پرعزم ہے۔ اسی سلسلے میں شاجاپور میں 20 کروڑ روپے کی لاگت سے بنائے گئے 100 بستروں والے زچہ بچہ اسپتال کا افتتاح کیا گیا ہے۔ جدید ترین سہولیات سے آراستہ اس اسپتال میں ماں اور بچہ اعلیٰ سطح کی خدمات حاصل کر سکیں گے۔ وزیر اعلیٰ ڈاکٹر یادو شاجاپور میں ماں بچہ اسپتال کا افتتاح کرنے کے بعد خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ شاجاپور ضلع کی ترقی میں کوئی کسر نہیں چھوڑی جائے گی۔ ضلع میں نرمدا کا پانی آچکا ہے۔ اب شاجاپور کو بھی پاروتی کالی سندھ-چمبل لنک پروجیکٹ کا فائدہ ملے گا۔ منصوبے سے 13 اضلاع مستفید ہوں گے۔ کسانوں کو پانی اور بجلی کی 24 گھنٹے دستیابی ہوگی جس سے ضلع میں فصلوں کی پیداواری صلاحیت میں اضافہ ہوگا۔ وزیر اعلیٰ نے شاجاپور کی سب تحصیل مکسی کو تحصیل بنانے کا بھی اعلان کیا۔ وزیر اعلیٰ نے ہسپتال کے احاطے میں پودا بھی لگایا۔ وزیر اعلیٰ ڈاکٹر یادو نے کہا کہ حکومت صرف کسانوں کی زندگی کو بہتر بنانے کے لیے بنائی گئی ہے۔ کسان اپنی محنت سے فصلیں پیدا کرتا ہے۔ ملک بھر سے لوگ آلو اور پیاز خریدنے کے لیے شاجاپور آتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت کی تشکیل کے بعد ریاست میں کسانوں کو فوائد فراہم کرنے کی مسلسل کوششیں کی گئی ہیں اور اس سمت میں کسانوں نے اپنی پیداوار میں بھی اضافہ کیا ہے۔ حکومت ریاست میں روزگار کے وسائل بڑھانے کی کوشش کر رہی ہے، اس کے لیے صنعتی ترقی کی بھی ضرورت ہے۔ صنعتی ترقی کی شرح بڑھانے کے لیے پیداواری صلاحیت بڑھانے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ شاجاپور میں زراعت پر مبنی فوڈ انڈسٹری بھی قائم کی جائے گی۔ ریاست میں زرعی پیداواری صلاحیت بہت اچھی ہو گئی ہے، اب ریاست میں روزگار کے قیام کے لیے صنعتی پیداوار کو بھی بڑھانا ہوگا۔ حال ہی میں اجین میں منعقدہ انویسٹ سمٹ میں ڈویژن کے ساتھ ساتھ ریاست میں صنعتی ترقی پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ تمل ناڈو کے صنعت کاروں کے ساتھ بھی بات چیت کی گئی ہے اور ان سے ریاست میں صنعتیں لگانے کی درخواست کی گئی ہے۔ وزیر اعلیٰ ڈاکٹر یادو نے شاجاپور میں زراعت پر مبنی فوڈ انڈسٹری قائم کرنے کا اعلان کیا، اس سے کسانوں کو ان کی فصلوں کی مناسب قیمتیں ملیں گی اور یہاں کی مصنوعات ملک اور بیرون ملک بھی جائیں گی، جس سے کسانوں کی ترقی میں ترقی ہو گی۔ وزیر اعلیٰ ڈاکٹر یادو نے کہا کہ ہماری ثقافت دنیا کی بہترین ثقافت ہے۔

ٹیم انڈیا کیلئے 'گمبھیر' الرٹ، دوسرا ون ڈے ہارا ہندوستان

18 سال میں پہلی مرتبہ سری لنکا میں ہار سکتا ہے سیریز

نئی دہلی: ہندوستان کے اسٹار بلے بازوں نے سری لنکن اسپنر جیفری وینڈرسے کے سامنے گھٹنے ٹیک دیے۔ ٹیم انڈیا دوسرے ون ڈے میں 32 رنز سے ہار گئی۔ کولمبو کے آر پریماداسا اسٹیڈیم میں کھیلے گئے سیریز کے دوسرے ون ڈے میں ہندوستان کو جیت کے لیے 241 رنز کا ہدف ملا تھا۔ ٹیم انڈیا 42.2 اوور میں صرف 208 رن پر سمٹ گئی۔ ہندوستان کی جانب سے کپتان روہت شرما نے سب سے زیادہ 64 رنز کی اننگز کھیلی۔ پہلا ون ڈے ٹائی رہا تھا۔ اب میزبان ٹیم کو 3 میچوں کی سیریز میں 1-0 کی برتری حاصل ہوگئی ہے۔ اگر ہندوستانی ٹیم 7 اگست کو کھیلا جانے والا تیسرا ون ڈے جیت بھی لیتی ہے تو بھی وہ سیریز نہیں جیت سکتی۔ وہ پر اسے ڈرا کر سکتی ہے۔ ہندوستانی ٹیم 18 سال میں پہلی بار سری لنکا سے ون ڈے سیریز جیتے بغیر واپس آئے گی۔ آخری بار دونوں ٹیموں کے درمیان ون ڈے سیریز 2006 میں ڈرا ہوئی تھی۔ اس کے بعد ہندوستان 2008 سے سری لنکا میں مسلسل ون ڈے سیریز جیت رہا تھا۔ ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے کپتان روہت شرما اور شبھمن گل نے ہندوستانی ٹیم کو اچھا آغاز فراہم کیا۔ دونوں نے پہلی وکٹ کے لیے 97 رنز کی شراکت داری کی۔ اس کے بعد آدھی ٹیم 133 کے اسکور پر پویلین لوٹ گئی۔ روہت نے 44 گیندوں میں 64 رنز کی اننگز کھیلی جبکہ گل نے 44 گیندوں میں 35 رنز بنائے۔ شیوم دوبے اپنا کھاتہ بھی نہ کھول سکے جبکہ ویراٹ کوہلی نے 14 رنز بنائے۔ شریس ایئر 7 رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہو گئے جبکہ کے ایل راہل صفر پر آؤٹ ہو گئے۔ اکشر پٹیل نے 44 رنز بنائے۔ واشنگٹن سندر 40 گیندوں پر 15 رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ محمد سراج 4 رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ وہ اسلنکا کی طرف سے 4 رنز پر ایل بی ڈبلیو آؤٹ ہوئے۔ ارشدیپ سنگھ 3 رنز بنانے کے بعد رن آؤٹ ہوئے۔ سری لنکا کے لیے بھارت کی پہلی چھ وکٹیں اسپنر جیفری وانڈرسے نے حاصل کیں۔ سری لنکا کے کپتان چرتھ اسلنکا نے 3 وکٹیں حاصل کیں۔ اس سے قبل سری لنکا کی ٹیم واشنگٹن سندر کی قیادت میں ہندوستانی اسپنرز کی شاندار کارکردگی کی وجہ سے مشکلات کا شکار نظر آئی تھی۔ لیکن نچلے آرڈر کے بلے بازوں کی بدولت 9 وکٹوں پر 240 رنز بنانے میں کامیاب رہی۔ سندر نے 10 اوورز میں 30 رنز دے کر 3 وکٹیں حاصل کیں۔ کلدیپ یادو نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ ان دونوں نے بیچ سے جو ڈھیل رہی تھی اس کا بھرپور فائدہ اٹھایا۔ ہندوستان کے اسٹار بلے بازوں نے سری لنکن اسپنر جیفری وینڈرسے کے سامنے گھٹنے ٹیک دیے۔

پیرس اولمپکس: این سے ینگ سنگلز میں گولڈ میڈل جیتنے والی دوسری جنوبی کوریائی بن گئیں

پیرس: پیر کو پیرس اولمپکس میں عالمی نمبر ایک کھلاڑی این سے ینگ نے خواتین کے سنگلز زمرے میں چین کی ہی بنگ جیاؤ کو شکست دے کر سونے کا تمغہ جیتا۔ پورٹ ڈی لا چیپل ایرینا میں کھیلے گئے فائنل میچ میں ینگ نے ہنگ جیاؤ کو 21-13، 21-16 سے شکست دے کر اولمپک بیڈمنٹن میں سنگلز گولڈ میڈل کے لیے جنوبی کوریا کے 28 سالہ طویل انتظار کو ختم کیا۔ 22 سالہ این عالمی چیمپئن اور ایشین گیمز کی گولڈ میڈلسٹ بینگ سو ہیون کے بعد سنگلز میڈل جیتنے والی دوسری کوریائی خاتون بن گئیں۔ بینگ نے 1992 میں بارسلونا میں چاندی کا تمغہ جیتا، جب بیڈمنٹن نے تمغے کے کھیل کے طور پر اولمپک میں قدم رکھا، اس کے بعد چار سال بعد اٹلانٹا میں سونے کا تمغہ حاصل کیا۔ مجموعی طور پر، یہ کوریا کے لئے صرف چوتھا سنگلز تمغہ ہے اور شان سیونگ مو نے 2004 میں ایتھنز میں مردوں کے زمرے میں چاندی کا تمغہ جیتنے کے بعد پہلا تمغہ ہے۔ ریو اولمپک طلائی تمغہ جیتنے والی مارین کو گھٹنے کی چوٹ لگی تھی جس کی وجہ سے وہ نہ صرف ہی کے خلاف سیمی فائنل بلکہ کانسے کے تمغے سے بھی دستبردار ہو گئیں، یہ جنوبی کوریا کے لئے جاری ایڈیشن میں 11 واں تمغہ ہے۔

انگلینڈ کے سابق کرکٹر گراہم تھورپ کا 55 سال کی عمر میں انتقال

لندن: انگلینڈ کے سابق کرکٹر گراہم تھورپ طویل عرصے تک بیماری میں مبتلا رہنے کے بعد پیر کو 55 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ تھورپ کا 55 سال کی عمر میں انتقال کرکٹ کی دنیا کے لیے بڑا صدمہ ہے۔ انگلینڈ کرکٹ بورڈ (ای سی بی) نے ایک بیان میں ان کے انتقال پر گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے۔ ای سی بی نے ایک بیان میں کہا، ہمیں یہ خبر بتاتے ہوئے بہت دکھ ہوا ہے کہ گراہم تھورپ کا انتقال ہو گیا ہے۔ گراہم کے انتقال پر ہمیں جو گہرا صدمہ پہنچا ہے اسے الفاظ میں بیان کرنا مشکل ہے۔ انگلینڈ کے بہترین بلے بازوں میں سے ایک ہونے کے علاوہ ہر وقت، وہ کرکٹ خاندان کا ایک پیارا ممبر تھا اور دنیا بھر کے شائقین ان کی عزت کرتے تھے۔ بیان میں مزید کہا گیا، ان کی صلاحیتوں کے بارے میں کوئی سوال نہیں تھا اور 13 سالہ بین الاقوامی کیریئر میں ان کی صلاحیتوں اور کامیابیوں نے ان کے ساتھی ساتھیوں اور انگلینڈ اور سرے کے سی سی کے حامیوں کو بہت خوشی دی۔ بعد میں، بطور کوچ، انہوں نے انگلینڈ کی بہترین قیادت کی۔ انکی قیادت میں مردوں کی کرکٹ ٹیم نے کھیل کے تمام فارمیٹس میں کچھ ناقابل یقین جیت حاصل کی۔ تھورپ نے 1993 میں بین الاقوامی کرکٹ میں قدم رکھا اور وہ 90 کی دہائی کے آخر اور 2000 کی دہائی کے اوائل میں انگلش بیٹنگ کا ایک اہم مرکز تھے۔ بائیں ہاتھ کے بلے باز نے 100 ٹیسٹ کھیلے اور 44.66 کی اوسط سے 6744 رنز بنائے جس میں 16 سنچریاں اور 39 نصف سنچریاں شامل تھیں۔ اس کا سب سے زیادہ سکور 200* تھا۔ ون ڈے میں انہوں نے 21 نصف سنچریوں کی مدد سے 37.18 کی اوسط سے 2380 رن بنائے۔ اس نے دو آئی سی سی مینز کرکٹ ورلڈ کپ کھیلے، سری لنکا میں 1996 کے ایڈیشن میں 254 رن بنائے اور پھر تین سال بعد انگلینڈ، نیدرلینڈز، اسکاٹ لینڈ، آئرلینڈ اور ویلس میں منعقدہ کھیلوں میں 125 رن بنائے۔ آئی سی سی بیٹنگ رینکنگ میں، تھورپ 1998 میں انگلینڈ کے دورہ ویسٹ انڈیز سے پہلے ٹیسٹ میں نمبر 3 پر تھے۔

اروشی روتیلا کی فلم 'گھس پیٹھیا' کا رومانوی گانا 'تیرے بنا اب تو' ریلیز

آنے والی فلم 'گھس پیٹھیا' کا بہت انتظار کیا جانے والا رومانٹک ٹریک 'تیرے بنا اب تو' بالآخر ریلیز ہو گیا ہے۔ یہ گانا ونیت کمار سنگھ اور اروشی روتیلا کے درمیان شاندار کیمسٹری کو ظاہر کرتا ہے، جو مداحوں کے لیے ایک دلکش بصری اور موسیقی کا تجربہ لاتا ہے۔ مشہور سوسی گنیسن کی ہدایت کاری میں بننے والی 'گھس پیٹھیا' 9 اگست کو سینما گھروں کی زینت بننے والی ہے۔ فلم میں ونیت کمار سنگھ، اروشی روتیلا اور اکشے اوبرائے نے کام کیا ہے۔ اسے ایم رمیش ریڈی، جیوتیکا شیانے اور منجری سوسی گنیسن نے پروڈیوس کیا ہے۔ 'گھس پیٹھیا' خوبصورت موسیقی کے لحاظ سے جڑی ایک دلچسپ کہانی کا وعدہ کرتا ہے، جس کی ایک شاندار مثال 'تیرے بنا اب تو' ہے۔ جس کی موسیقی اکشے مینن نے دی ہے اور اس کے بول ترتھیی مینن کے لکھے ہوئے دل کو چھو لینے والے ہیں۔ فلم عصری ڈیجیٹل خطرات کی پیچیدگی اور ہماری ذاتی اور پیشہ ورانہ زندگیوں پر ان کے اثرات کو گہرائی سے اجاگر کرتی ہے۔

خواتین پریمیئر لیگ میں سی ایس کے کی ہوگی انٹری؟

منصوبوں پر کام جاری، جلد ہوگا فیصلہ

نئی دہلی: آئی پی ایل 2025 کے آکشن کو لے کر لگاتار خبریں سامنے آ رہی ہیں۔ بی سی سی آئی اور تمام فرنچائزی نے مل کر ایک میٹنگ کا انعقاد کیا جس میں آئندہ آکشن کو لے کر کئی بڑے فیصلوں پر بات چیت ہوئی لیکن ان سب سے الگ ہٹ کر خاتون پریمیئر لیگ کو لے کر بھی ایک بڑی معلومات سامنے آئی ہے۔ پانچ بار کی آئی پی ایل چیمپئن ٹیم چنئی سپر کنگس نے خاتون پریمیئر لیگ میں شامل ہونے کی خواہش کا اظہار کیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق این سری نواسن کی انڈیا سیمینٹس کا حصول الٹراٹیک سیمینٹس کے ذریعہ کیا گیا ہے۔ حالانکہ سی ایس کے اس سودے کا حصہ نہیں تھی۔ سری نواسن کی بیٹی روپا گروناتھ فرنچائزی کے بورڈ میں شامل ہونے کے لئے پوری طرح تیار ہیں اور کئی اہم مدعوں پر غور کیا جا رہا ہے۔ اکانومک ٹائمس کے مطابق سی ایس کے کے ایک افسر نے کہا کہ ہماری فرنچائزی خاتون پریمیئر لیگ کی فائنانشیل چیزوں کا مطالعہ کر رہی ہے۔ اس کے علاوہ ٹیم فیصلہ لینے سے پہلے ڈبلیو پی ایل 2024 میں دیگر پانچ فرنچائزی کے تجربات کو بھی دیکھ رہی ہے۔ روپا گروناتھ اب چنئی سپر کنگس کرکٹ لمیٹیڈ کو جوائن کرنے کے لئے تیار ہے اور وہ مستقبل سے متعلق تمام چیزوں کا مطالعہ کریں گی۔ ان سب چیزوں میں اسکول کے بچوں کے لئے زیادہ سے زیادہ کوچنگ سینٹر، شائقین سے جڑنے کے لئے نئے طریقے اور سپانسر شپ اور مرچنڈائز میں اضافہ بھی شامل ہے۔ خیال رہے کہ انڈیا سیمنٹ اور چنئی سپر کنگس اب الگ الگ ہے۔

پیرس اولمپکس 2024: نوواک جوکووچ نے اپنے کریئر کا پہلا طلائی تمغہ جیتا

پیرس اولمپکس 2024 میں مینز ٹینس سنگلز کے سنسنی خیز مقابلے میں سربیا کے ٹینس اسٹار نوواک جوکووچ نے اسپین کے کارلوس الکاراز کو شکست دے کر پہلی بار اولمپک طلائی تمغہ جیت لیا۔ نوواک جوکووچ نے مینز ٹینس سنگلز کے سنسنی خیز فائنل میں کارلوس الکاراز کو 7-6 (3)، 7-6 (2) سے شکست دے کر کریئر کا پہلا اولمپک طلائی تمغہ جیتا۔ سربیا کے ٹینس اسٹار 4 سنگلز گرینڈ سلیم ٹائٹلز اور اولمپک طلائی تمغہ جیتنے والے دنیا کے ٹینس کے پانچویں کھلاڑی بن گئے جبکہ وہ ٹینس میں طلائی تمغہ جیتنے والے سب سے زائد عمر کھلاڑی بھی بن چکے ہیں۔ کامیابی کے بعد وہ گھٹنوں کے بل گر پڑے اور آبدیدہ ہو گئے جبکہ اس موقع پر انہوں نے اپنے اہل خانہ کو گلے بھی لگایا۔ یاد رہے کہ اس سے قبل جولائی میں اسپین کے کارلوس الکاراز اور نوواک جوکووچ ومبلڈن کے فائنل میں بھی مدمقابل آئے تھے جس میں 24 سالہ ہسپانوی ٹینس کھلاڑی نے نوواک جوکووچ کو اعصاب شکن مقابلے کے بعد شکست دے کر پہلی مرتبہ ومبلڈن جیتنے کا اعزاز حاصل کیا تھا۔ کارلوس نے سوشل میڈیا پر اپنے حریف نوواک جوکووچ کو پہلا طلائی تمغہ جیتنے پر مبارکباد دی اور کہا کہ نوواک آپ نے وہ جیتا جس کی آپ کو چاہ تھی۔ نوواک جوکووچ اس سے قبل تین اولمپکس سیمی فائنلز میں شکست کا سامنا کر چکے ہیں جبکہ پیرس اولمپکس ممکنہ طور پر ٹینس اسٹار کے کریئر کا آخری اولمپکس قرار دیا جا رہا ہے۔ وہ پرامید تھے کہ طلائی تمغہ جیت کر وہ اپنے کریئر میں ایک اور اعزاز کا اضافہ کریں گے۔ یاد رہے کہ سربیا کے ٹینس کھلاڑی نوواک جوکووچ اپنے شاندار کریئر میں 24 گرینڈ سلیم ٹائٹلز جیت چکے ہیں۔ جیت کے بعد نوواک جوکووچ نے کہا کہ بہترین مقابلہ ہوا، مجھے آج بہترین انداز میں ٹینس کھیلنا پڑی، میں نے طلائی تمغہ جیتنے کے لیے بھرپور محنت کی، میں یہ اعزاز اپنے ملک کے نام کرتا ہوں۔

فلم الجھ کا باکس آفس پر برا حال، 3 دن میں 5 کروڑ کا بزنس

جھانوی کپور کی فلم 'الجھ' 2 اگست میں ریلیز ہوئی تھی لیکن باکس آفس پر اچھی کارکردگی نہیں دکھا رہی ہے۔ فلم 3 دن میں 5 کروڑ کا بزنس نہیں کر سکی۔ اس دوران اب تیسرے دن کی کمائی کا انکشاف ہوا ہے۔ باکس آفس ٹریکر سائٹ کے مطابق 'الجھ' نے تیسرے دن یعنی اتوار کو 2 کروڑ روپے کا بزنس کیا۔ جھانوی کپور اور گلشن دیویا کی فلم 'الجھ' نے پہلے دن صرف 1.10 کروڑ روپے کا بزنس کیا۔ دوسرے دن فلم نے 1.75 کروڑ روپے کا بزنس کیا جس کے بعد اس فلم کا کل باکس آفس کلیکشن 4.90 کروڑ روپے ہو گیا ہے۔ فلم کو باکس آفس پر ہٹ ہونے کے لیے 50 کروڑ روپے سے زیادہ کمانا ہوں گے۔ دیکھنا یہ ہوگا کہ فلم کی کمائی میں اضافہ ہوتا ہے یا نہیں۔

کاجول نے اپنی بااثر اداکاری سے بالی ووڈ میں ایک مضبوط شناخت قائم کی، یوم پیدائش پر خصوصی پیشکش

کاجول نے بطور اداکارہ اپنے فلمی کیریئر کا آغاز سال 1992 میں آئی فلم 'بے خودی' سے کیا تھا، اس فلم میں ان کے ہیرو کا کردار کمل سدانا نے نبھایا تھا۔

ممبئی: 5 اگست 1974 کو ممبئی میں پیدا ہونے والی کاجول کو اداکاری کا فن وراثت میں ملا۔ ان کے والد سومو مکھرجی پروڈیوسر اور ماں تنوجا جانی مانی فلم اداکارہ تھیں۔ گھر میں فلمی ماحول ہونے کی وجہ سے کاجول اکثر اپنی ماں کے ساتھ شوٹنگ دیکھنے جایا کرتی تھیں۔ اسی وجہ سے ان کا بھی رجحان فلموں کی جانب ہو گیا اور وہ بھی اداکارہ بننے کے خواب دیکھنے لگیں۔ پھر جب کاجول نے بالی ووڈ میں قدم رکھا تو اپنی بااثر اداکاری سے ناظرین کا دل جیت لیا اور اداکاراؤں کو محض 'شو پیس' کے طور پر استعمال کیے جانے کے نظریات کو بدل کر سلور اسکرین پر اپنی ایک مضبوط شناخت بنائی ہے۔ کاجول نے بطور اداکارہ اپنے فلمی کیریئر کا آغاز سال 1992 میں آئی فلم 'بے خودی' سے کیا تھا۔ اس فلم میں ان کے ہیرو کا کردار کمل سدانا نے نبھایا لیکن کمزور اسکرپٹ اور ہدایت کاری کی وجہ سے فلم باکس آفس پر ناکام ثابت ہوئی۔ 1993 میں انہیں عباس-مستان کی فلم 'بازیگر' میں کام کرنے کا موقع ملا۔ حالانکہ پوری فلم شاہ رخ خان پر مرکوز تھی لیکن کاجول نے اپنی زبردست اداکاری کے جوہر دکھا کر ناظرین کو مسحور کر دیا۔ یہ فلم باکس آفس پر سپرہٹ ثابت ہوئی۔ سال 1994 کاجول کے فلمی کیریئر میں اہم ثابت ہوا۔ اس سال ان کی 'اودھار کی زندگی'، 'یہ دل لگی' اور 'کرن ارجن' جیسی فلمیں جلوہ گر ہوئیں۔ ان فلموں میں اپنی بااثر اداکاری سے ناظرین کا دل جیتنے والی کاجول با بے فلم جرنلسٹ ایسوسی ایشن کی جانب سے بہترین اداکارہ کے ایوارڈ سے نوازی گئیں۔ سال 1994 میں کاجول کو یش چوپڑا کے بینر تلے بنی فلم 'یہ دل لگی' میں کام کرنے کا موقع ملا۔ اس فلم میں ان کے ہیرو کا کردار اکشے کمار اور سیف علی خان نے نبھایا۔ اس فلم میں اپنی بااثر اداکاری کے لیے وہ پہلی مرتبہ بہترین اداکارہ کے فلم فیئر ایوارڈ کے لیے نامزد کی گئیں۔ سال 1995 میں یش چوپڑا کی ہی فلم 'دل والے دلہنیا لے جائیں گے' کاجول کے فلمی کیریئر کے لئے سنگ میل ثابت ہوئی۔ کاجول اور شاہ رخ خان کی بہترین اداکاری سے آراستہ یہ فلم سپرہٹ ثابت ہوئی۔ سال 1997 میں انہیں پروڈیوسر-ڈائریکٹر راجیو رائے کی فلم 'گپت' میں کام کرنے کا موقع ملا۔ یہ فلم بھی سپرہٹ ثابت ہوئی حالانکہ فلم میں کاجول کا کردار گرے شیڈس لئے ہوئے تھا۔ فلم میں اپنی بااثر اداکاری کے لیے وہ بہترین ویمپ کے فلم فیئر ایوارڈ سے نوازی گئیں۔ فلم انڈسٹری کی تاریخ کا پہلا موقع تھا جب کسی اداکارہ کو بہترین ویمپ کا فلم فیئر ایوارڈ دیا گیا تھا۔ سال 1998 میں ریلیز فلم 'دشمن' میں کاجول نے اپنے فلمی کیریئر میں پہلی بار دوہرا کردار نبھا کر ناظرین کو محظوظ کر دیا۔ اس فلم میں وہ بہترین اداکارہ کے فلم فیئر ایوارڈ کے لیے نامزد کی گئیں۔ اسی سال ان کی 'پیار تو ہونا ہی تھا' اور 'کچھ کچھ ہوتا ہے' جیسی فلمیں پردہ سیمیں پر جلوہ گر ہوئیں۔ ان دونوں فلموں کے لیے بھی وہ بہترین اداکارہ کے فلم فیئر ایوارڈ کے لیے نامزد ہوئیں۔ یہ ان کے فلمی کیریئر میں پہلا موقع تھا جب ایک سال میں تین فلموں کے لیے انہیں فلم فیئر ایوارڈ کے لیے نامزد کیا گیا تھا۔ سال 1999 میں کاجول نے اداکار اجے دیوگن کے ساتھ شادی کر لی اور فلموں میں کام کرنا کافی حد تک کم کر دیا۔ 2001 میں فلم 'کبھی خوشی کبھی غم' کے بعد کاجول نے فلم انڈسٹری سے کنارہ کر لیا تھا۔ لیکن 2006 میں کاجول نے یش چوپڑا کے بینر تلے بنی فلم 'فنا' کے ذریعے فلم انڈسٹری میں اپنی زبردست واپسی کی۔

پیرس اولمپکس: کشتی میں نشا دہیا سے امید

نشا دہیہ کشتی میں کامیابی حاصل کر کے سیمی فائنل میں جگہ بنانے کی کوشش کریں گی، لکشیہ سین برانز میڈل میچ میں ملیشیائی کھلاڑی کے سامنے ہوں گے۔ پیرس اولمپکس میں 9 دن گزر چکے ہیں لیکن اب تک ہندوستان کی جھولی میں صرف 3 تمغے ہی آئے ہیں اور تینوں برانز یعنی کانسے کے ہیں۔ ہندوستانی شائقین کو اب بھی سونے اور چاندی کے تمغوں کا انتظار ہے۔ 5 اگست سے کشتی کے مقابلے شروع ہو رہے ہیں جس سے سب زیادہ تمغے کی امید کی جا رہی ہے۔ یہاں نشا دہیا پر سب کی نظریں ہیں جو آج ہی سیمی فائنل میں جگہ بنا کر تمغہ جیتنے کی طرف اپنا قدم بڑھا سکتی ہیں۔ 9 ویں دن بیڈمنٹن مقابلے میں لکشیہ سین کا سیمی فائنل میں وکٹر ایکسلسن سے شکست کھانا کافی مایوس کن رہا، اگر وہ مقابلہ جیت جاتے تو کم سے کم چاندی اور فائنل جیتنے پر سونے کا تمغہ ہندوستان کی جھولی میں آتا۔ حالانکہ لکشیہ کے پاس برانز میڈل جیتنے کا موقع ابھی بھی ہے جب وہ ملیشیا کے جی جیا لی سے مقابلہ کریں گے۔ آج کے مقابلوں کی بات کی جائے تو ایتھلیٹکس میں 400 میٹر دوڑ میں کرن پہل ایکشن میں نظر آئیں گی جبکہ نیشنل ریکارڈ ہولڈر اور 2022 ایشیائی کھیلوں کے گولڈ میڈلسٹ اویناش سابلے 3000 میٹر اسٹیپل چیز میں دعویداری پیش کریں گے۔ ٹیبل ٹینس میں منیکا بترا اور دیگر خواتین کھلاڑی دوبارہ میدان میں نظر آئیں گی۔ اس مرتبہ وہ خواتین کے ٹیم مقابلے میں اپنی دعویداری پیش کریں گی۔ شوٹنگ میں مکسڈ اسکیٹ ٹیم کا کوالیفکیشن راؤنڈ ہوگا۔

Printer Publisher & Editor KALPNA SINHA Place of Publication :72 A/I, TOPSIA ROAD, KOLKATA-700039, SOUTH 24PARGANAS, WEST BENGAL
,Place of Printing :ROZANA HIND PRINTING PRESSE/12, WEST CHOWBAGHA (TILJALA), KOLKATA-700100,WEST BENGAL